بُنیادی عقائد

MR.TONY SMITS

اِن نوٹس کے حقوق محفوظ ہیں

دیئے گئے نوٹس تحقیق ،تنقید ،یا اظہارِ رائے کیلئے ہیں، یہ پرائیوٹ تعلیمی مقاصد کیلئے ہیں، ان کو بغیر اجازت کے پرنٹ کرنا جرم ہے۔ کیونکہ ان کے حقوق محفوظ ہیں۔

(مترجم ۔ پادری حنیف مسیح فیصل آباد)

تعارف

1.1 مردہ کاموں سے توبہ

1.2 توبہ کی تعریف

1.3 توبہ کے بارے میں چند غلط تصورات

1.4 توبہ کی اہمیت

1.5 توبہ کے نتائج

1.6 توبہ کیلئے لوگوں کو لانا

2 خُدا پر ایمان

2.1 ایمان کی تعریف

2.2 ایمان حاصل کرنا

2.3 ایمان کے نتائج

2.4 نئی پیدائش کے نتائج

3 بپتسمہ کے عقائد

3.1 بپتسمہ کی تعریف

3.2 تین بُنیادی بپتسمہ جات

4 کِسی پر ہاتھ رکھنا

4.1 پہچان کرنا

4.2 بخشش

4.3 تقدیس

4.4 چند عملی رہنمائیاں

5 مردوں میں سے جی اُٹھنا

5.1 یسوع مسیح کا مردوں میں سے جی اُٹھنا

5.2 ایمانداروں کا روحانی طور پر جی اُٹھنا

5.3 قیامت میں جی اٹھنا

6 ازلی انصاف

6.1 گناہ کا انصاف

6.2 قوموں کا انصاف

6.3 بزرگوں کا انصاف

6.4 برائی کا انصاف

A نیا عہدنامہ بڑے صاف طور پر بیان کرتا کہ نجات صرف یسوع مسیح کے ذریعہ ہے۔ اعمال 4/12

B NT یہ بھی بیان کرتا ہے کہ اُن عقائد پر قائم رہا جائے جو ہم نے پڑھے ہیں۔ 1 کرنتھیوں 3/11

(a) پولوس بیان کرتا ہے کہ مسیحیت کی بُنیاد یسوع مسیح ہیں۔

(b) وہ عقائد نیچے بیان کیے گئے ہیں جن کا مرکز یسوع ہیں اور اُنکے کام بھی۔

C یہ یسوع ہی ہیں جنہوں نے اپنے شاگردوں سے شاگرد بنانے اور قوموں کو تعلیم دینے کو کہا(متی 20-28/18

D عبرانیوں کا مصنف جس کو عام طور پر پولوس ہی سمجھا جاتا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ ایک بالغ مسیحی کی بنیاد مضبوط عقیدہ ہی ہے۔ عبرانیوں (5/14.6/2)

عبرانیوں (6/1-2) میں چھ مضامین ہیں۔

۱۔ مردہ کاموں سے توبہ

۲۔ خدا پر ایمان

۳۔ بپتسمہ پر اعتقاد

۴۔ ہاتھ رکھنا

۵۔ مُردوں کی قیامت

۶۔ آخری عدالت

اعمال کی کتاب اور خطوط کو پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام مضامین نہایت ضروری تھے جن کی رسول تعلیم دیتے تھے۔

اور یہ ہی رسولی عقائد کی بنیاد بنے۔ اعمال 2/42

1۔ مردہ کاموں سے توبہ

A بائبل نے توبہ کے لیے جولفظ استعمال کیا ہے وہ آکسفورڈ ڈکشنری کے لفظ (repentance) سے ملتا جلتا ہے اور اسکی وضاحت یوں ہے کہ کسی ناپسندیدہ کام کے لیے افسوس کرنا۔

ہم جانتے ہیں کہ بائبل نے یہ لفظ repentance بعد میں استعمال کیا۔

B توبہ (repentance) مُردہ کاموں کی ہی ایک شکل ہے۔ مُردہ کام غیر ارادی فعل ہوتے ہیں اس لیے یہ ممنوع یہ متروکہ ہوتے ہیں۔

1.1۔ مُردہ کاموں کی تعریف

1.1.1۔ جتنے کام مسیح سے باہر ہیں وہ سب مُردہ ہیں اور گناہ میں ہیں افسیوں 2/1

1.1.2۔ خدا نے آدم سے کہا نافرمانی سے وہ مر جائے گا۔ پیدائش 2/17

(a)۔ آدم کے گناہ سے روحانی موت ہوئی جو خُدا سے دوری ہے۔ e.g خُدا اور آدم کا رشتہ ٹوٹ گیا۔

(b) ۔ یہ جسمانی موت نہ تھی یہ تو نوصدیوں بعد واقع ہوئی۔ پیدائش 5/5

1.1.3 ۔ روحانی موت میں جسمانی زندگی ہوتی ہے لیکن یہ خُدا سے دُوری ہوتی ہے۔ رومیوں 5/17 ، 1 تمتھیس 5/6

(a) ۔ یہ ایسی حالت ہے جس میں نئی پیدائش نہیں ہوتی۔

(b) ۔ صحیفے بیان کرتے ہیں کہ موت تین طرح کی ہے۔

1 ۔ روحانی موت (خُدا سے علیحدگی) پیدائش 2/17

2 ۔ جسمانی موت (جسم سے روح کا جُدا ہونا) پیدائش 35/18

3 ۔ دائمی موت (خُدا سے ہمیشہ کے لئے دُوری) مکاشفہ 20/6

1.1.4 ۔ مُردہ کاموں کو ایسے اعمال یا سرگرمیاں بیان کیا گیا ہے جن کا روحانی زندگی کی طرف جھکاؤ نہیں ہوتا یا یہ ایسے اعمال ہیں جن میں وہ لوگ ہوتے ہیں جو نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہوتے۔

مثال کے طور پر

(a) ۔ شہوت پرستی کے کام ، جسم کے کام گلتیوں 5/19-21

(b) ۔ ایسے اعمال جن کو خواہشات جنم دیں (جسمانی خواہشیں) افسیوں 2/3

C ۔ ایسے کام جو شیطانی اثرات کی وجہ سے ہیں مرقس 5/1-15 یوحنا 8/44

1.2 ۔ توبہ کی تعریف

1.2.1 ۔نئے عہد نامہ میں یونانی لفظ (METANOEO) کا ترجمہ REPANT کیا گیا ہے،جس کے معنی کچھ دیر بعد محسوس کرنا ہے۔

METAبعد میں تبدیلی لانا

NOEOمحسوس کرنا

NOUSذہنی تبدیلی

(a) ۔NTمیں جہاں کہیں یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے۔اس کے معنی کسی پچھلے عمل کو دیکھنا اور ذہن میں تبدیلی لانا مُراد ہے ۔مکاشفہ 2/5

(b) ۔OT۔چونکہ پرانا عہد نامہ عبرانی میں لکھا گیا اس لئے اس میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوا۔

تاہم زبور 51 میں داؤد کا رویہ، اور زبور 119/59 اور EZRA میں اس لفظ کی صحیح تصویر نظر آتی ہے۔

1.2.2 عملی طور پر (REPANT) توبہ ایک ایسا عمل ہے جس میں پورے ہوش حواس میں ذہنی تبدیلی مُراد ہے اُن کاموں سے جو کام آپ کر رہے ہیں یا کر چکے ہیں، اور پھر نئی سمت میں بڑھنا ہے۔

بائبل اس لفظ کا استعمال اسطرح کرتی ہے کہ اپنے گناہ سے خوف کرنا، افسوس کرنا اور اُن (مُردہ کاموں) سے کنارہ کشی کرنا ہے اعمال 2/38 ،

خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کیلئے جو مسیح یسوع میں ہے۔ 2 کرنتھیوں 5/21

1.3 توبہ کے بارے چند غلط تصورات

1 ۔شروع میں سننے میں آیا ہے کہ، انا جیلی لوگ، توبہ کے بارے کچھ یوں بیان کرتے نظر آتے ہیں، کہ وہ کانپتے تھے، روتے تھے ،خاموشی اختیار کرتے تھے، غیر معمولی باتونی ہو جاتے تھے، یا اپنے آپ کو مختلف دیکھانا چاہتے تھے۔کچھ تو دنیا سے کنارہ کشی کرتے تھے۔

اسطرح کی ساری نشانیاں (REPANTENCE) یا توبہ کے تصور کو غلط بیان کرتی ہیں۔اور یہ صرف افسوس کے علاوہ کچھ بھی نہیں، کیونکہ اُن کے گناہ واضع ہو چکے ہیں اور یہ اُن کے نتائج سے خوف ذدہ ہیں۔

2 ۔اس طرح کے عمل سے احساسِ جرم تو ہے، مگر سچی توبہ وجود میں نہیں آتی۔ اعمال 24/24-25

اعمال 26/24-28

3 ۔رنج آپ کو توبہ کی طرف لے جاتا ہے۔مگر دونوں میں آپ متزلزل نہ ہوں۔ 2 کرنتھیوں 7/10

عبرانیوں 12/17

4 ۔بعد میں اس لفظ کی اصلاح کی گئی، اوراس میں نئی پیدائش کا تصور دیا گیا۔ یہاں پر اصلاح سے مُراد کسی شخصی کوشش کا نتیجہ نہیں۔ یہ صرف شخصی رستبازی کی طرف لے جاتی ہے، جو کہ ایک شخص کو خُدا کی راست، اوراس کے سامنے جھکنے سے روکتی ہے، رومیوں 10/1-13

5 ۔مذہبی ہونا۔ یہاں پر یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ لوگ توبہ کو مذہبی رسم کے طور پر ادا کرتے ہیں۔ جبکہ گناہ پر حقیقی توبہ نہیں ہوتی۔ تمتھیس 3/5

6 ۔(سربراہ علم) یا ذہنی تسکین، یہاں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ حقیقی توبہ، درست رویہ اور عمل پیدا کرتی ہے۔ رومیوں 10/8-10 یعقوب 2/19-20

7 ۔یہ یادرکھنا ضروری ہے کہ سچی توبہ دل کو تبدیل کرتی ہے۔ جس کو ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ خُداوند کی مدد سے ہے، امثال 28/13 افسیوں 2/8-10

1.4 توبہ کی اہمیت۔

1.4.1 ۔نجات کیلئے یہ ضروری ہے، کوئی شخص سچی توبہ کے بغیر نہیں بچ سکتا۔

(a) ۔یوحنا استباغی نے اس پر زور دیا ہے۔ متی 3/1-2

(b) ۔یسوع نے بھی کہا ہمیں توبہ ضرور کرنی چاہیے۔ مرقس 1/15 لوقا 13/3-5

(c) ۔پطرس نے اسے نہایت ضروری قرار دیا ہے۔ اعمال 2/28

(d) ۔خُدا باپ خود اس کی اہمیت بیان کرتے ہیں۔ 2 پطرس 3/9 اعمال 17/30

1.4.2 ۔یہ صرف مسیحت کا خاصہ ہے۔ کیونکہ باقی تمام مذاہب کو اس کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ منزل حاصل کرنے کے لئے اپنے اعمال پر انحصار کرتے ہیں۔

1.4.3 ۔مسیح پر ایمان کے لئے حقیقی توبہ نہایت ضروری ہے، لوقا 18/13-14 لوقا 6/46

1.5 توبہ کے نتائج۔

1.5.1 توبہ شُدہ لوگوں میں۔

(a) ۔الٰہی خوف اور غم، اور نجات کیلئے راہ ہموار ہو جاتی ہے۔ 2 کرنتھیوں 7/9-10

(b) عتراف پیدا کرتی ہے، معافی پیدا کرتی ہے۔ پاکیزگی کی خواش پیدا کرتی ہے۔ 1 یوحنا 1/9

(c) یہ احساس پیدا کرتی ہے، قبولیت، معافی کی طرف لے جاتی ہے۔ جھکاؤ اور تازگی لاتی ہے۔ اعمال 2/38، 3/19 لوقا 24/47

1.5.2 اس سٹیج پر پہنچنے والا شخص نجات حاصل کر لیتا ہے۔ یوحنا 5/24، یوحنا 6/37 1 یوحنا 5/11-13

1.5.3 آسمان میں

(a) اُن کیلئے خوشی لوقا 15/7-10

(b) باپ اور بیٹے کیلئے بھی (خوشی) یسعاء 53/10-12

1.6 توبہ کیلئے لوگوں کو راہ پر لانے کے طریقے

1.6.1 کلام کی تبلیغ سے اعمال 2/37-41 1 کرنتھیوں 12/6-11

1.6.2 خُدا کی مُحبت کا بیان کر کے۔ یسعاء 1/18 عبرانیوں 12/6-11

1.6.3 بہتری لانے سے، مُحبت سے، بہتر انتظام سے، اپنے آپ کو خُدا کا خادم بنانے سے۔ 2 تمتھیس 2/24-26

نتیجہ

آئیں ایک ڈاکو کی توبہ کی مثال سے سیکھیں لوقا 23/40-42

V41 وہ اپنے گنہگار ساتھی کی ملامت کرتا ہے۔

V42 وہ اپنے گناہ پر پریشانی کا اظہار کرتا ہے

V43 وہ مسیح کے بے گناہ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔

V44 مسیح کو خُداوند تسلیم کرتا ہے

V45 وہ اُسی وقت ایک جواب پاتا ہے۔

2 خُدا پر ایمان

Read Heb 6/1-2

A ایمان مسیحت میں ایک بُنیادی ستون ہے۔ لاطینی (Foundation Fundamental)

B ایمان زندگی کا راستہ ہے (Rob Wheeler, Feb 1962)

(a) مسیحت مکمل طور پر ایمان پر انحصار کرتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یسوع مسیح کے ذریعے خدا پر ایمان۔

(b) ایک چیز لوگوں کو نجات حاصل کرنے سے روکتی ہے کہ اُن کا فخر اُن کو پورے طور پر اپنی کمزوریوں اور کمیوں کو تسلیم کرنے سے روکتا ہے

C ۔خُدا پر ایمان مضمون کو جیسا ہم سمجھتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کا ایمانداروں، اُن کے ساتھ بڑھتا ہے، جیسے جیسے وہ ایمان میں بڑھتے

اور بالغ ہوتے ہیں۔

2.1 ایمان کی تعریف

لُغاتی تعریف۔(OXFORD) اعتماد۔کسی الٰہی سچائی کو ماننا۔مذہبی عقیدت رکھنا ایمان ہے۔

2.1.2 یونانی لفظ۔(PISTIS)

(a) یہ لفظ ایمان کیلئے NOUN کے طور پر استعمال ہوتا ہے،جس کی سٹڈی کرنے سے پتا چلتا ہے۔یہ خُدا پر ایمان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اس لفظ کے استعمال اور حوالہ جات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خُدا پر ایمان کے علاوہ دیگر چیزوں پر ایمان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

یونانی زبان میں جب اس مضمون کو سامنے رکھ کر اس لفظ کی پڑتال کی جاتی ہے تو یہ اس ایمان کی طرف اشارہ کرتا ہے جو مسیحت میں ہے۔

(b) (PISTEUO)۔یہ لفظ ایمان کی فعلی شکل ہے اور اس کیلئے۔اس کی مکمل سمجھ کیلئے عمل درکار ہے۔اس لئے اس کا ترجمہ (believe) یا بھروسہ کرنا کیا گیا ہے۔

مزید مطالعہ سے پتا چلتا ہے درحقیقت جو شخص ایمان کی بات کرتا اور عمل نہیں کرتا وہ اس کو مانتا نہیں

ایک سنجیدہ طالبعلم کے لیے ان الفاظ پر غور صحیح تجزیہ اور قدیم یونانی زبان کی روشنی میں نہ صرف لفظ کی تہہ تک پہنچنے کا موقع ملتا ہے بلکہ موجودہ مطالعہ سے کچھ گہرے نتائج ملتے ہیں۔

ایمان کی بائبلی تعریف: پڑھیے عبرانیوں 11/1

(a)۔ ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا یقین ہے

1۔ بائبل امید کو اس طرح بیان کرتی ہے کہ ایسی حقیقی توقع جو آپکے دل میں ہو لیکن وہ وجود میں آنے والی چیز کے بارے میں ہو۔

2۔ جن چیزوں کو ہم امید کرتے ہیں ان کو ایسے دیکھتے ہیں جیسے وہ حقیقت میں ہوں اور ان کو چھو کر دیکھا جا سکتا ہو۔

3۔ ہمارے لیے کوئی بھی چیز اتنی حقیقی ہو سکتی ہے جتنی روح میں ہوتی ہے.

(b)۔ اندیکھی چیزوں کا ثبوت:

1۔ اگرچہ امید کی ہوئی اور اعتقاد کی ہوئی چیزیں ظاہر نہیں ہوتیں تو بھی ایمانداروں کے پاس انکے ثبوت ہوتے ہیں۔

2۔ اس مطالعہ میں ہم خدا پر ایمان پر غور کرتے ہیں ہمیں خدا پر یقین ہے پولوس رسول کی طرح ہم ایمان کے مطابق چلتے ہیں نہ کی آنکھوں دیکھے پر 2 کرنتھیوں 5/7

2.2۔ ایمان کا حصول:

ایمان کو کوشش سے حاصل نہیں کیا جا سکتا یا کسی کو زبردستی کوئی منزل حاصل کرنے کے لیے اعتماد یا ایمان پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔
ایمان کو اپنے اندر ڈھونڈا جا سکتا ہے اگر اسے اظہار کے لیے مناسب موقع اور ماحول ملے تو یہ بڑھتا اور ترقی کرتا ہے۔خدا پر
ایمان شخصی طور پر بڑھتا ہے اور پھر خدا کے زندہ کلام کا اظہار کرتا ہے عبرانیوں 4/12 1 پطرس 1/23
رومیوں 10/17

2.2.2 انجیل کسی شخص کے دل پر کوئی اثر نہیں ڈال سکتی نہ کوئی فائدہ دے سکتی ہے جب تک اس میں ایمان موجود نہ ہو۔ عبرانیوں 4/2

ہم رومیوں 10/17 میں دیکھتے ہیں کہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے یہاں سترھویں آیت نجات کے لیے ایک عملی نتیجہ ہے۔

ایمان: اعتقاد، یقین دہانی، بھروسہ یہ آتا ہے، پیدا ہوتا ہے اور ظاہر ہوتا ہے۔

سننا: (یونانی AKOE) سننا جیسا کہ سولھویں آیت میں بیان ہے۔ سننا اور قبول کرنا

سننا: (یونانی AKOE) بیان کرنا

کسی سے: میں سے

خدا کا کلام: (RHEMA) وہ کلام جو مسیح نے بیان کیا ہو۔

2.2.3۔ یونانی میں کلام کے لیے دو لفظ ہیں جن کا ترجمہ انگریزی میں WORD کیا گیا ہے۔

(a)۔ پہلا لفظ LOGOS ہے جو ہمارے مطالعہ کے لیے تحریر شدہ کلام کو ظاہر کرتا ہے جیسا کہ بائبل شروع سے آخر تک۔

(b)۔ دوسرا لفظ RHEMA ہے

1۔ یہ وہ کلام ہے جو خاص طور پر سننے والوں کے لیے خطاب ہے۔اس کا مخصوص بائبلی استعمال روح پاک سے سننا بھی ہے۔

2۔ رومیوں 10/17 میں لفظ RHEMA استعمال ہوا ہے۔اس لیے ہم دیکھتے ہیں یہاں کلام سننے سے تعلق بیان کیا گیا ہے۔یہ بڑی تیزی سے ایمان والے کے دل میں آتا ہے اور اس کے لیے زندہ کلام بن جاتا ہے۔

3۔ عملی طور پر (LOGOS) یا تحریر شدہ کلام روح پاک کے ذریعے سننا (RHEMA) ایک ایماندار کے لیے ذاتی پیغام بن جاتا ہے۔

4۔ یسوع مسیح کو نئے عہدنامے میں (LOGOS) کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ یوحنا 1/1
جیسے ہی وہ کلام کرتا ہے (LOGOS) کسی شخص سے اور روح کی قدرت سے کلام کرنے سے اسکا کلام

(RHEMA) ہے۔اور ایسے تمام موقعوں پر یہ سننے والوں کے لیے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔

2.3۔ ایمان کے نتائج ظہور یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ جو چیز خدا سے حاصل ہوتی ہے وہ ایمان کی صورت میں نتائج دیتی ہے۔جیسا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ خدا پر ایمان بعد میں ہمیں توبہ کی طرف لے جاتا ہے۔ہمیں اپنی توجہ نجات حاصل کرنے اور نجات سے متعلقہ چیزوں پر مرکوز کرنی چاہیے۔

2.3.1۔نجات حاصل کرنا۔

(a) ۔اس کا آغاز انجیل کی حقیقی شنوائی سے ہوتا ہے۔ رومیوں 10/17

(b) ۔تب گناہ پر فتح اور یہ احساس پیدا ہوتا ہے، کہ مسیح میں سب کچھ اچھا ہے۔

(c) ۔یہ سچی توبہ کے بعد خدا پر ایمان کی صورت نظر آتا ہے۔یوحنا 10/12-13

(d) ۔یہ مسیح یسوع خدا پر ایمان کا اعتراف ہے۔ رومیوں 10/8-11

(e) پھر وہ اس الٰہی جواب کی پیروی کرتا ہے۔جو کہ ایک ایمان دار کی زندگی میں روح پاک کی معاونت سے بڑے مثبت طریقے سے آتا ہے۔اس طرح وہ شخص نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے اور وہ خدا کا بیٹا بن جاتا ہے۔رومیوں 8/16

(f) یہ اس کو مسیح میں میراث کا وارث بناتا ہے۔ رومیوں 8/18

(g)۔ اس تجربے میں ایک نئے ایمان دار کو مسیح میں اپنے مقام کے بارے میں ایک ایسا یقین حاصل ہوتا ہے جو کبھی متزلزل نہیں ہوتا۔ 1یوحنا 5/11-13

2.3.2۔اوپر دیئے گئے تجربات اور خاکے سے ایک نیا ایماندار غیر متنازعہ طور پر نئے سرے سے پیدا ہوا مانا جاتا ہے۔

2.4۔ نئی پیدائش کے نتائج:

2.4.1۔نئے سرے سے پیدا شدہ ایماندار کا رویہ بالکل نیا ہوتا ہے اور یہ نئے تجربات سے گزرتا ہے۔ 2 کرنتھیوں 5/16-17

2.4.2۔بائبل کا نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار کے بارے میں بیان:

- اسکے لئے وعدے 2پطرس 1/1-4
- اسکی حقیقت 2پطرس 1/5-8

یونانی عبارت یہ ظاہر کرتی ہے کہ جو خصوصیات ان آیات میں دی گئی ہیں وہ یکے بعد دیگرے بڑھتی جاتی ہیں۔

- یہ خوبیاں اس طرح کسی میں بڑھتی دیکھائی دیتی ہیں۔

ایمان

نیکی

علم

اخلاق

خدا پرستی

بھائی چارہ

محبت

نئے سرے سے پیدا شدہ ایماندار کی حوصلہ افزائی: 2 پطرس 1/8-11

v8۔ پھل دار زندگی کا وعدہ

v9۔ زندگی کے تجربے کا اظہار اور یادگار

v10۔ ایک یقین دھانی کہ ایماندار محفوظ رہے گا

v11۔ حقیقی نجات کا وعدہ

نتیجہ

(A)۔ دیکھا جائے کہ لفظ (SUPPLIED) 2 پطرس 1/11 بلکہ ہمارے خداوند اور نجات دینے والے یسوع مسیح کی ابدی بادشاہی میں بڑی عزت کے ساتھ داخل کئے جاؤ گے

نوٹس کے مطالعہ سے پتا چلتا ہے کہ خدا ہر چیز کا حاکم ہے اور مسیحی مسیح میں ہے۔   رومیوں 6/23

(B)۔ ہمیں ایمان انعام میں ملا ہے اور اس پر اعتماد کرنے کی یہ ایک درست وجہ ہے۔

(C)۔ ہمیں پولوس، یعقوب، اور دوسرے تمام شواہد کو ماننا چاہیے۔ کیونکہ، پاکیزگی، نجات، خدمت یہ سب خدا کی طرف سے ہیں۔ 1
1 کرنتھیوں 4/7   یعقوب 1/17-18

(D)۔ پھر یہ یقیناً کہا جائے گا کہ

جیسے ایمان بڑھتا ہے ایماندار بھی اس کے ساتھ بڑھتا ہے۔

3 بپتسمہ کا عقیدہ

پڑھیے عبرانیوں 6/1-2

A بپتسمے بہت سے ہیں۔

بائبل میں کئی طرح کے تجربات بپتسمہ کے حوالہ سے بیان کئے گئے ہیں، لیکن دئے گئے مطالعہ میں درجہ ذیل ہیں۔

(a)۔ یوحنا کا بپتسمہ توبہ کا بپتسمہ، متی 3/11

(b)۔ کچھ ایسے واقعات بائبل میں یسوع سے متعلقہ ہمیں نظر آتے ہیں۔ جن میں یسوع نے خود اپنی زمینی زندگی / خدمت میں اپنے

آپ کو پیش کیا۔جس میں صلیبی موت کا بھی ذکر ہے

لوقا12/50

(c)۔ اس معاملے میں کبھی کبھی یسوع کے شاگردوں کو موضوع بنایا گیا۔ متی20/22-23 مرقس10/38-39

B اس مطالعے میں دیئے گئے بپتسمہ جات تین طرح کے ہیں

(a) مسیح یسوع کے بدن میں بپتسمہ

(b) پانی کا بپتسمہ

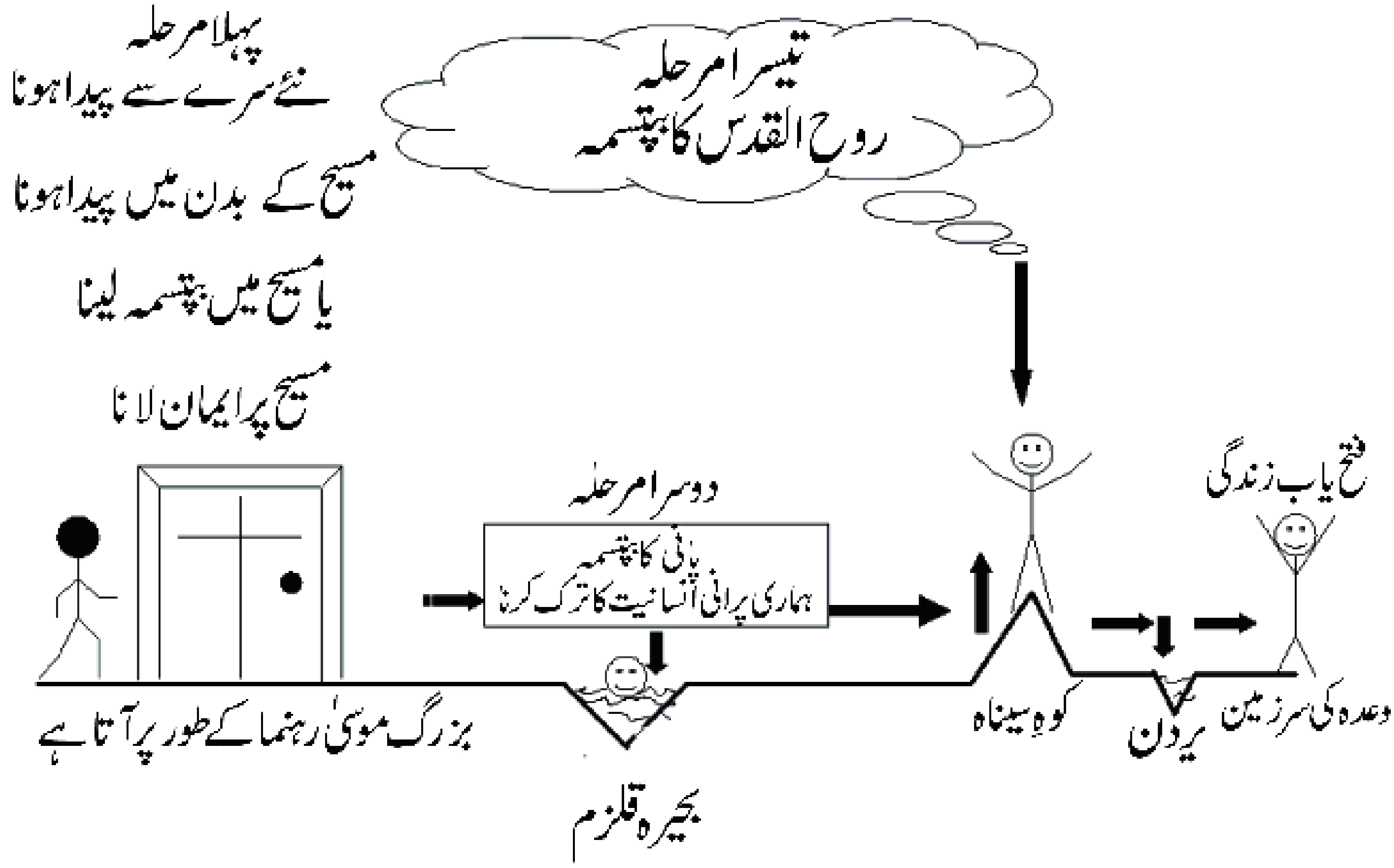

(c) روح القدس کا بپتسمہ

پطرس رسول ان بپتسمہ جات کو عید پنتیکوست کے دن نومولود کلیسیا سے متعارف کرواتے ہیں۔ اعمال2/38

جب لوگ اس کے خطاب کا جواب دے رہے تھے۔

توبہ	اس کا نتیجہ یسوع کے بدن کا بپتسمہ	
بپتسمہ لینا	پانی کا بپتسمہ	
روح القدس حاصل کرنا	روح القدس کا بپتسمہ	

(C)۔ یہ تین اقدامات نجات کا راستہ نکالتے ہیں۔

کسی شخص کو برکت دیتے وقت اس کے بدن، جان اور روح کی خلاصی کرتے ہیں۔

(a)۔ روح پھر زندہ ہوگی اور اٹھائی جائے گی۔

(b)۔ روح تبدیل ہوگی اور مسح ہوگی۔

(c)۔ جسم مسح ہوگا اور ایسا برتن ہوگا جس میں نئی زندگی کے ذریعے یسوع دیکھائی دے گا۔

3.1۔ بپتسمہ کی تعریف:

3.1.1۔ بپتسمہ کے لیے یونانی لفظ (BAPTISMA) ہے اور یہ (noun) ہے۔ اسمیں درجہ ذیل عوامل ہیں۔

(a) غوطہ لگانا (کسی میڈیم میں ڈبکی لگانا)

(b)۔ مکمل ڈوب جانا اسی میڈیم میں مکمل ڈوبنا یا مرنے کی حالت میں ہونا

(c)۔ ظہور ہونا اسی میڈیم سے دوبارہ اٹھنے کا تجربہ کرنا

3.1.2۔ لفظ BAPTIZO فعل ہے جو لفظ BAPTO سے نکالا گیا ہے۔ جس کے معنی ڈبونا ہیں۔

یہ لفظ کسی کپڑے کو رنگنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(a)۔ جب یہ مضمون نکالنا/ اٹھانا یا رنگنا کی روح میں استعمال ہوگا تو یہ اس عنصر کی (ساری خوبیاں اپنے اندر لے لے گا) جس میں یہ ڈبویا گیا تھا۔

(b)۔ اسکا استعمال اس طرح سے تھا کہ کسی برتن کو کسی دوسرے برتن میں ڈالنا اور پھر باہر نکالنا (کہ پہلے برتن میں موجود عناصر دوسرے برتن میں بھر جائیں۔

3.2۔ تین بنیادی بپتسمہ جات:

3.2.1۔ مسیح کے بدن میں بپتسمہ

(a)۔ یہ روحانی تجربہ ہے یوحنا 8-3/3

(1)۔ یہ روح کا کام ہے اور یسوع اسکو روح میں پیدا ہونا بیان کرتے ہیں۔ یوحنا 5-3/3

(2)۔ اسی آیت میں اسکو نجات کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے۔

(3)۔ آیت نمبر 8-6 بیان کرتی ہیں یہ ایک ایسا تجربہ ہے جس کو عام دماغ سے سمجھا نہیں جا سکتا۔ 1 کرنتھیوں 2/14

(b)۔ روح القدس ایک توبہ شدہ انسان کو یسوع کی باطنی شخصیت کا حصہ بناتا ہے۔ امیدوار جس میں ڈوبا ہوتا ہے اس کا حصہ بن جاتا ہے اور اسکی ساری خصوصیات امیدوار میں پائی جاتی ہیں۔

3.2.2۔ **پانی کا بپتسمہ:**

(a)۔ پانی کے بپتسمہ کے لیے قابلیت:

(1)۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو دیکھا جا سکتا ہے۔اور لوگ اسکی تعریف بھی کرتے ہیں۔یہ حقیقت میں اس حکم کی فرمانبرداری جو یسوع نے دیا۔ متی 28/19-20

(2)۔ امیدوار کے لیےضروری ہے کہ وہ توبہ شدہ ایمان دار ہو۔

- توبہ اعمال 2/38
- ایمان مرقس 10/16 اعمال 8/36-38

(3)۔ اس لیے یقیناً مردہ کاموں سے توبہ ہوتی ہے اور خدا پر ایمان شرطِ اول ہے تا کہ بپتسمہ لیا جائے۔جب دو ضروری اور اہم عناصر پورے ہوتے ہیں تو کسی امیدوار کی لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ یسوع کے بدن میں بپتسمہ لے۔

(b)۔ پانی کے بپتسمہ کا طریقہ:

(1)۔ جو ایماندار اس قابلیت پر پورا اترتا ہو

نئے سرے سے پیدا ہوا ہوا اور ایمان میں بالغ ہو وہ امیدوار کو پانی میں ڈبوتا/دفن کرتا ہے۔

(2)۔ بپتسمہ دینے والا امیدوار سے چند مناسب سوالات کرتا ہے تا کہ اسکے ایمان کا اظہار ہو سکے جو مسیح یسوع پر ہے یہ اس لیے ہے کہ وہ ذاتی طور پر اسکی یقین دہانی کرے اور کسی گواہ کی بھی تسلی ہو سکے جو وہاں موجود ہو۔

(3)۔ عام بپتسمہ دینے والا یہ کہے گا کہ میں آپ کو باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دیتا ہوں۔

(c)۔ یہ بپتسمہ دینے والے کے لیے ایک وضاحتی فارمولا ہے۔

(1)۔ یہ فارمولا متی 28/19 آیت سے لیا گیا ہے۔یونانی لفظ (IN اور (EIS) اسکا ترجمہ (میں) یا (INTO) کیا گیا ہے

(2)۔ اس فارمولے کو ایک یا دو طریقوں سے سمجھا جا سکتا ہے۔

- بپتسمہ دینے والا الوہیت کے نام میں عمل کرتا ہے۔
- یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ امیدوار کو الوہیت میں دفن کرتا ہے۔

(3)۔ دیا گیا حرف جو یونانی سے ترجمے کے لیے استعمال کیا گیا ہے وہ نئے عہدنامے میں تقریباً لفظ (to) کے معنی دیتا ہے۔

(4)۔ یہ بات یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایماندار نہایت قریبی تعلق میں لوہیت میں داخل ہوتا ہے۔

- ملکیت میں تبدیلی نجات یافتہ 1 کرنتھیوں 6/19-20
- خدا کے الگ کیے ہوئے پاک ٹھہرائے 1 کرنتھیوں 6/11
- مسیح میں پہچان رومیوں 6/8-11

(d)۔ پانی کے بپتسمے کی علامت

(1)۔ امیدوار اعلان کرتا ہے اسکی پرانی انسانیت مردہ ہوگی رومیوں 6/4

(2)۔ وہ دفن ہوگیا ہے رومیوں 6/5

(3)۔ پھر وہ زندہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے رومیوں 6/5

ایماندار کے لیے پانی کا بپتسمہ ایک نیا راستہ نکالتا ہے۔ جس سے تازگی اور از سرِ نو وہ اپنی زندگی میں نئی پیدائش سے ایک زبردست توانائی محسوس کرتا ہے۔ یہ سب خدا کے فضل سے ہوتا ہے۔

3.2.3۔ روح پاک کا بپتسمہ

(a)۔ روح القدس کے بپتسمہ کی ابتدائی تاریخ

(1)۔ یہ یوایل نبی کی معرفت کہا گیا یوایل 2/28-29

پطرس رسول سب سے اس حوالہ کا ذکر عیدِ پینتیکست کے دن کرتے ہیں جب یہ نبوت پوری ہوئی۔

اعمال 4/15-18 اعمال 2/1-4

(2)۔ پہلی بار نئے عہدنامے میں یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اس کو بیان کیا۔ متی 3/11

(3)۔ اعمال کی کتاب میں یہ عمل پانچ بار بیان کیا گیا۔

- پینتیکست کے دن اعمال 2/1-4
- سامریہ میں اعمال 8/14-17
- ترسس کا ساؤل اعمال 9/17
- کرنیلیس کے گھر اعمال 10/44-48
- افسس میں اعمال 19/1-6

(b) روح القدس کے بپتسمہ کا مقصد

(1)۔ اس کا بنیادی مقصد ایماندار کو زیادہ موثر اور طاقتور اور خداوند کا گواہ بنانا ہے۔ لوقا 24/46-49 اعمال 1/8

(2)۔ اعمال کی کتاب گواہی پیش کرتی ہے کہ کس طرح رسولوں کی زندگی صلیبی واقعہ سے پہلے تھی اور بعد میں تبدیلی آئی اور زیادہ دلیر ہو گئے۔

(c)۔ روح القدس کے بپتسمہ کے لیے قابلیت:

(1)۔ اس کے لیے ایک ہی قابلیت چاہیے کہ امیدوار کا نئے سرے سے پیدا ہوا ہونا ضرور ہے۔ اعمال 2/38,39

(2)۔ اعمال 2/38 میں پطرس صحیفہ کو تفصیل سے بیان کرتا ہے جس میں ایک شخص اس تجربہ سے گزرتا ہے جس میں وہ توبہ، پانی کا بپتسمہ

اور روح القدس کا تجربہ کرتا ہے۔

کئی دفعہ خداوند اپنا استحقاق، اپنی حاکمیت اور فضل کے معاملے میں دوسرے اور تیسرے step کو معکوس دکھاتا ہے۔جیسا کی اعمال10/44-48

(d)۔ روح القدس کے بپتسمہ کے شواہد:

(1)۔ غیر زبانیں بولنا روح القدس کے بنیادی شواہد میں سے ایک ہے اعمال2/4,10/46

اعمال کی کتاب میں جو مثال ملتی ہے۔وہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ اسکو حاصل کرنے والا نئی زبانوں کا تجربہ کرے گا۔

(2)۔ اسکے بارے میں جو دوسری شہادت ملتی ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص روح القدس کا بپتسمہ پاتا ہے اسکی زندگی اور خدمت میں بہت بڑی تبدیلی آتی ہے۔

(e)۔ روح القدس کے بپتسمہ کا نمونہ

(1)۔ یہ مکمل روحانی اور معجزاتی تجربہ ہے یہ نئی پیدائش جیسا معجزہ ہے۔

(2)۔ روح القدس کا بپتسمہ دینے والا یسوع ہوتا ہے اور ایماندار کو نئی پیدائش دیتا ہے اور اسے روح القدس میں شامل کرتا ہے۔

یوحنا1/33، اعمال1/8، لوقا24/49

(3)۔ پانی کے بپتسمے کے دوران بپتسمہ لینے والا پانی میں غوطہ لگاتا ہے اور روح القدس کا بپتسمہ لینے کے لیے وہ روح القدس میں غوطہ لگاتا ہے۔اور جب وہ اٹھتا ہے تو اپنے اندر روح القدس کو دیکھتا ہے اور ماپتا ہے۔

(4)۔ میرے باپ نے جس کا وعدہ کیا ہے میں اسے تم پر نازل کروں گا لیکن جب تک تمھیں قوت کا لباس نہ ملے یروشلم میں ٹھہرے رہنا۔ لوقا24/18

یونانی لفظ (enduo) کا یہاں ترجمہ (endued) کیا گیا ہے۔جس کے لفظی معنی کپڑے پہن کر جانا ہے۔انگلش/یونانی ترجمہ کرتے ہوئے نئے عہدنامہ میں اسکا اسطرح بیان کیا گیا ہے کہ جب تک تم کپڑے پہن نہ لو(یہ کپڑے پہننا اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ یہ شخص روح القدس کا مسح شدہ ہے جس نے روح القدس کا بپتسمہ لیا ہے۔

افسیوں میں مسیحوں کو وقت سے پہلے آگاہی دے دی گئی ہے کہ خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو۔افسیوں 4/30 ہمیں یقین دہانی کرائی ہے کہ ہمارا چال چلن پاک ہو اور مسیح کی طرح ہو۔یہ جانتے ہوئے کہ ہمیں پاک لباس ملا ہے۔اور خدا کے پاک روح کا مسح ملا ہے۔

(Summary)۔خلاصہ۔ان تینوں بپتسمہ جات کا خلاصہ بیان کرنے کے لیے خداوند یسوع مسیح کی زندگی میں ان کا موازنہ کیا جائے۔

- مسیح کا معجزاتی تصور اور پیدائش کو مسیحوں کے روح سے پیدا ہونے سے منسلک کیا جاتا ہے۔ لوقا1/31-35
- اس نے خود بھی پانی سے بپتسمہ لیا لوقا 3/21
- روح کے بپتسمہ کے فوراً بعد وہ پانی کا بپتسمہ لیتا ہے، لوقا3/22

نتیجہ

(A)۔ اس مطالع میں یہ تینوں تجربات نشان دہی کرتے ہیں کہ ایک آدمی باپ کے پاس آتا ہے بیٹے اور روح القدس کے ذریعے۔
افسیوں 2/18

(B)۔ ایسے شخص کے بارے میں بعد میں یوں بیان کیا جاتا ہے کہ۔اس کی زندگی مسیح میں بامعنی۔اور بھرپور پھل دار ہے۔
کلسیوں 2/9-10

4 کسی پر ہاتھ رکھنا

پڑھیے عبرانیوں 6/1-2

(A) دیکھنے میں آیا ہے کا بائبل کے شروعاتی دنوں میں خدا کے لوگ عام طور پر لوگوں پر ہاتھ رکھتے تھے۔

(a) یہ موسیٰ کی شریعت اور پرستش کے ایام میں متعارف کریا گیا۔

(b) اس تجربے کو یسوع مسیح نے نئے عہدنامے میں جاری رکھا۔

(B) کسی پر ہاتھ رکھنے کے تین بنیادی مقاصد ہیں۔

(a) شناخت/پہچان کسی کو شناخت دینا

(b) عطا/ بخشش — کسی کو تحفہ دینایا عطا کرنا

(c) تقدیس/ مقدس کرنا، — کسی شخص کو کسی خاص مقصد کیلئے مقدس کرنا۔(پرانے عہدنامے میں کسی برتن وغیرہ کو)

4.1 شناخت/ پہچان

4.1.1 پہچان یا شناخت کے ساتھ متبادل قربانی (پرانے عہدنامے کے دور میں)

قربانی دینے والا اپنے آپ کو کسی جانور کے ساتھ مخصوص کرتا ہے۔اسی وقت متبادل کو بھی اس (قربانی دینے والے کی جگہ)
پیش/ مخصوص کیا جاتا ہے۔تاکہ گناہ کی قربانی گزرانی جائے
اسرائیلی معاشرے میں اس کو چار مختلف لیول پر کیا جاتا ہے۔

(a) اسرائیلی — احبار 4-1/1

(b) راحب — احبار 4-4/3

(c) بزرگ — احبار 4/15

(d) حکمران — احبار 24-2/22

جیسا کہ آپسی (پہچان/ مخصوصیت/ شناخت) میں ایک معصوم قربانی ایک گناہگار کی جگہ لے لیتا ہے،اور اسطرح وہ اس کی قیمت چکادیتا ہے۔اس کے برعکس جرم یا گناہ اس متبادل پر لادا جاتا ہے
ان قربانیوں میں (Trancfer) کا واضع نظام دیکھا جاسکتا ہے۔احبار 22-16/21
ہارون کاہن (کاہنِ اعظم) اپنے دونوں ہاتھ بکرے پر رکھےاور اسرائیل کے بچوں کی نجاست کے لئے ہارون اپنے دونوں ہاتھ اس زندہ بکرے کے سر پر رکھ کر اسکےاو پر بنی اسرائیل کی سب بدکاریوں اور انکے سب گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرے اور انکو اس بکرے کے سر پر دھر کر اسے کسی شخص کے ہاتھ جو اس کام کے لیے تیار ہو بیابان بھجوادے۔
پرانا عہدنامہ متبادل قربانیوں کو نئے عہدنامے میں آسمانی سلطنت میں اٹھاتا ہے۔یہ بڑی تبدیلی صلیبی واقعہ پر پیش آتی ہے اسکے ثمرات اس میں نظر آتے ہیں۔
ایمان کے ذریعے گناہگار اپنے گناہوں کو مسیح پر لاد دیتا ہے جبکہ وہ خود بے گناہ ہےاور وہ انکو اٹھاتا ہے۔ کلسیوں 14-2/13 2/
عبرانیوں 9/28
اس طرح صلیب پر بڑی تبدیلی واقع ہوتی ہے اور مسیحیوں کو مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

- یسوع کو ہمارے گناہوں کے لیے سزا دی گئی اور ہم بچائے بھی گئے۔ رومیوں 6/23
- یسوع زخمی کیا گیا تاکہ ہم شفا پائیں۔ یسعیاہ 5-53/4 1 پطرس 25-2/24

- یسوع ہمارے لیے گناہ بنا کیونکہ ہمارے گناہ اس پر تھے تاکہ ہم اسکی راستبازی حاصل کریں۔

2 کرنتھیوں 5/21

- یسوع نے ہمارے لیے موت کا مزہ چکھا تاکہ ہم اسکی زندگی حاصل کریں۔ رومیوں 6/23

عبرانیوں 2/9

- یسوع لعنتی بنا تاکہ ہماری لعنت اتاری جائے اور ہم برکت پائیں۔ گلتیوں 3/13
- اس نے ہماری غربت اٹھائی تاکہ ہم افراط اور امارات میں شامل ہوں۔ 2 کرنتھیوں 8/9
- یسوع نے ہماری شرمندگی اٹھائی تاکہ ہم اسکے جلال میں شامل ہوں۔ عبرانیوں 12/2
- یسوع دھتکارا گیا تاکہ ہم ہمارا باپ کے ساتھ میل ملاپ ہو۔ افسیوں 1/5-6
- یسوع موت کے ذریعے خدا سے کاٹا گیا تاکہ ہم ہمیشہ کے لیے خدا میں شامل ہو جائیں۔ 1 کرنتھیوں 6/17
- اسمیں ہمارا پرانا انسان صلیب پر موا تاکہ نیا آدمی زندگی پائے۔ کلسیوں 3/9-10

4.1.2۔ یسوع نے چھوٹے بچوں پر ہاتھ رکھے۔ مرقس 10/13-16

یسوع نے انکو علیحدہ/مخصوص کیا کہ یہ خدا کی بادشاہی میں شامل ہوں۔ انکے ایمان سادگی بیان کرتے ہیں اس لیے ان پر ہاتھ رکھے۔

4.1.3۔ پولوس رسول تمتھیس کو خبردار کیا کہ جن کو وہ خود مخصوص کرے اسکے لیے احتیاط سے کام لے۔

(a)۔ نابالغ مسیحیوں پر ہاتھ نہ رکھنا جب تک وہ صحیح طور پر اپنے بلاوے اور اس زندگی میں بالغ نہ ہوں اور اس بات کا اعلان نہ کریں۔

(b)۔ اس بات کا احتیاط کریں کہ جن کو تم اپنے اوپر ہاتھ رکھنے کی اجازت دہ انکی زندگی سے واقفیت رکھتے ہوں۔

4.2.1۔ یہ روحانی انعامات خدمت کے انعامات کے لیے قوت اور اختیارات حاصل کرنے کا مقصد ہے۔

4.2.2۔ شفا کی بخشش

(a)۔ یسوع نے بیماروں کی شفا کے لیے ان پر ہاتھ رکھے۔

- اس نے اسکو چھوا متی 8/15-17
- ان پر اپنے ہاتھ رکھے اور انکو شفا دی۔ لوقا 4/40

(b)۔ ارشادِ اعظم میں یسوع نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ بیماروں پر ہاتھ رکھنا تاکہ وہ شفا پائیں۔ مرقس 16/18

4.2.3۔ کلیسیائی خدمت میں قوت (شاگردوں نے ہاتھ رکھنے کے عمل کو پرفام کیا)۔

- نشان و عجیب کاموں اور شفا سے۔ اعمال 5/12-16
- پولوس نے تمتھیس کو خاص خدمت دی۔ 2 تمتھیس 1/6

4.2.4۔روح القدس کا بپتسمہ کسی پر ہاتھ رکھنے سے بیان کیا جاتا ہے۔ اعمال 8/14-17

اعمال 9/17 اعمال 19/1-6 یہ آج کے دن پنتیکاستل کلیساؤں میں عام ہے۔

4.3 تقدیس

شروع میں رسول صرف ان پر ہاتھ رکھتے تھے جن کو کسی خاص مقصد کے لیے تیار کیا جاتا تھا۔

4.3.1 پہلے ڈیکن کو جب شروعاتی اختیار دیا گیا۔ اعمال 3/3-6

4.3.2 جب رسولوں کو کسی مشنری سفر پر بھیجا گیا۔ اعمال 13/2-4

4.3.3 جب کسی جوان مشنری کو کسی خاص کام کے لیے تعینات کیا گیا۔ 1 تمتھیس 4/14

(a)۔ اس مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جن لوگوں پر ہاتھ رکھے گئے اسکی بنیادی وجہ یہ تھی کہ اعوام انکی حیثیت کو تسلیم کرے۔

(1) وہ لوگوں میں مقبول ہوئے اور ان پر مہر چرچ لیڈران کی طرف سے ہوئی۔

(2) وہ اپنی منزل حاصل کرنے کے لیے پورے دل سے لگے رہے جس کے لیے انکو تعینات کیا گیا تھا۔

(3) ان کو وہی فضل، حکمت اور اختیار حاصل ہوا جو ان پر ہاتھ رکھنے والے لوگوں میں تھا۔

(b)۔ یہ مشق آج عام استعمال میں ہے۔

4.4۔ کچھ خاص ہدایات

4.4.1 جو دوسروں پر ہاتھ رکھتے ہیں ایمان میں بالغ ہوں اور خداوند کے رسول ہوں۔ مرقس 16/17-18

اعمال 8/17 اعمال 9/17-18

رسول ہونے کے لیے قابلیت: یوحنا 8/31 "پس یسوع نے ان یہودیوں سے کہا جنھوں نے اسکا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

بزرگ (ایلڈر) کے لیے قابلیت 1 تمتھیس 3/1-3

4.4.2 روحانی مقاصد کے لیے ہاتھ رکھنے سے احتیاط کرنی چاہیے اور فیصلے سے پہلے دعا کا ہونا ضروری ہے۔ 1 تمتھیس 5/22

(a)۔ مسیحی خدمت کے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو پاک رکھا جائے۔

(b) جو شخص کسی پر ہاتھ رکھتا ہے وہ اپنا اور جس پر ہاتھ رکھتا ہے اسکا مکمل ذمہ دار ہے۔وہ اس بات کو یقینی بنالے کہ وہ مکمل روحانی ہے اور خداوند کے ساتھ چلتا ہے۔کیونکہ روحانی ترسیل اسی طرح وجود میں آتی ہے۔یہ سختی سے منع ہے۔

1 تمتھیس 5/22

(c) یہ بھی اہم ہے کہ جس شخص پر ہاتھ رکھے جا رہے ہیں وہ بھی اس بات پر مطمئن ہو کہ جو مجھے خدمت دے رہا ہے وہ بھی روح میں ہے۔ **کلیسائی** خدمت پانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ یہ شخص اسے جانتا بھی ہو اور اعتماد بھی رکھتا ہو۔

خلاصہ:

(A)۔ ہاتھ رکھنا ایک **کلیسائی** خدمت ہے اور یہ ان باتوں کے لیے ہے۔

- شناخت / علیحدہ کرنا
- بخشش
- تقدیس

(B) ایسی خدمت میں **قوت** اور برکت ان گنت ہوتی ہے۔

(C) ہاتھ رکھنے میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ اسکی عزت، **تعظیم** اور احترام کیا جائے کہ یہ شخص خدا کی طرف سے ہے۔

(D) اس بات کا احترام کیا جائے کہ ہاتھ رکھنے والا خدا کا خادم ہے اور اسے عام نہ سمجھا جائے۔

نتیجہ

(A) جو دوسروں پر ہاتھ رکھتے ہیں وہ یہ بھی یقین دہانی کراتے ہیں کہ وہ قابلِ احترام ہیں اور وہ روحانی طور پر بھی قابلِ عزت ہیں ۔ورنہ اس عمل کو صرف ایک عمل ہی سمجھا جائے گا جس کے کوئی معنی نہیں۔

(B) جب ایک خدا کا خادم جس کو روح پاک نے مستند کیا ہو، قوت بخشی ہو، اپنے ہاتھ کسی شخص پر رکھتا ہے تو وہ انمول برکت اور خدمت اس میں چلی جاتی ہے

5 **مُردوں کی قیامت**: پڑھیے عبرانیوں 6/1-2

(A) مسیحی قیامت کی امید پیدا ہونے سے کئی صدیاں پہلے یہوواہ خدا کی عبادت کرنے والوں کے لیے مُردوں کی قیامت ایک امید تھی۔

(a) ایوب ایوب 19/25-27

(b) داؤد زبور 17/15 زبور 23/6

(B) دوبارہ زندہ ہونے کے خیال کو سمجھنے کے لیے ایک شخص کو اس بات سے واقفیت ہونی چاہیے کہ اسکی ضرورت صرف موت کی حالت میں ہوتی ہے۔

(a) روحانی موت خدا سے دوری

(b) جسمانی موت روح اور جان کا بدن سے جدا ہونا

دوسری موت خدا کی طرف سے دائمی جلاوطنی ہے۔ یہاں یہ مضمون جی اٹھنے کے بارے میں نہیں اس لیے اس مطالعے سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔ دوسری موت آخری قیامت کے بعد موثر ہوتی ہے۔

(C) اسرائیل کی تاریخ میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو زندہ ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اور کچھ اس کو نہیں مانتے۔

(a) فریسی مُردوں کی قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔

(b) صدوقی اس پر ایمان نہیں رکھتے۔ اعمال 23/6-8

پولوس رسول بڑے اچھے طریقے سے مُردوں کے جی اُٹھنے کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ نئے عہدنامے کا بغور مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ شروعاتی رسولوں کی تعلیم کا محور یہی مضمون تھا۔

ہمیں اب جی اٹھنے کے بارے میں کچھ چیزوں پر غور کرنا ہوگا جو مسیحی عقائد سمجھنے کے لیے نہایت ضروری ہیں۔

5.1 مسیح یسوع کا مُردوں میں سے جی اٹھنا:

5.1.1 موت کی ایک وجہ گناہ ہے۔ پیدائش 2/17 رومیوں 5/12

(a) صرف یسوع ہی جو گناہ سے پاک ہے۔ عبرانیوں 4/15

(b) وہ دوسروں کے لیے موا۔ یوحنا 10/11,15,17,18 1 کرنتھیوں 15/20-22

(c) کیونکہ وہ بے گناہ تھا اور موت کا اس پر کوئی اختیار نہیں۔ زبور 16/10-11 اعمال 2/23-24

5.1.2 یسوع مسیح کا جی اٹھنا مسیحی ایمان کی بنیاد ہے۔ کیونکہ اگر مسیح جی نہیں اٹھا تو تمہارا ایمان بے فائدہ ہے اور تم بھی اب تک گناہ میں ہو۔ 1 کرنتھیوں 15/12-19

(a) سوئے ہوؤں میں سے وہ پہلا پھل ہے۔ 1 کرنتھیوں 15/20-22

(b) وہ مُردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا ہے۔ کلسیوں 1/18

(c) وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ہے۔ رومیوں 8/29

5.1.3 کیونکہ مسیح کا جی اٹھنا مسیحی ایمان کا مرکز ہونے کے ساتھ ساتھ ایمان دار کے لیے بہت بڑی حوصلہ افزائی بھی ہے۔ کہ وہ اس میں بچائے جاتے ہیں۔ عبرانیوں 2/10-18 رومیوں 8/11,16-17

5.2 ایمانداروں کا جی اٹھنا/ قیامت:

5.2.1 یہ نئے سرے سے پیدا ہونے کا تجربہ ہے۔ رومیوں 6/5 کلسیوں 3/1-3

5.2.2 یسوع کے صلیب پر چڑھنے سے پہلے اس نے روحانی طور پر جی اٹھنے کے بارے میں بیان کیا۔

V24 یہاں اُس (مارتھا) کا قیامت کا جو تصور ہے وہ آخری دن جی اٹھنے کے بارے میں ہے۔ یوحنا 11/23-26

V25 یسوع اُس عورت (مارتھا) کو اُس زندگی کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ جو اُس میں ہے اور اُس پر ایمان رکھنے والوں میں ہے۔

V26 یہاں وہ روحانی زندگی جو (ہمیں ہے) کی دائمی فطرت کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ وہ کبھی نہ مرے گا۔

5.2.3 پولوس رسول کو روحانی قیامت کے بارے میں اور اسکی حقیقت کے بارے میں کوئی شک نہیں چھوڑتے۔ افسیوں 6/8-9

V8 اُس کے ساتھ مرنا اُسکے ساتھ زندہ ہونا

اُس کے ساتھ جی اٹھنا اور دوبارہ کبھی نہ مرنا

رومیوں 6/5 میں اطالوی ترجمہ کرنے والوں نے اور اصل یونانی متن کا نئے عہدنامے میں انگلش میں ترجمہ کرنے والوں نے اس سے ملتا جلتا ترجمہ کیا ہے۔ " کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُسکے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو اُس کے جی اٹھنے کی مشابہت سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہونگے۔

5.3 **مستقبل میں قیامت:**

5.3.1 پہلی قیامت:

یہ وہ قیامت ہے جو یسوع کی آمد پر وقوع پذیر ہوگی۔ 1 تھسلنیکیوں 4/13-17

(1) یہ ایک ہزار سال کا عرصہ ہوگا۔ مکاشفہ 20/4

(2) زندگی کی قیامت اور حیاتِ ابدی کے لیے قیامت۔ یوحنا 5/29 دانیل 12/2

(b) یہ اُس قیامت میں شامل ہونگے۔

(1) تمام مسیح جو مر چکے ہوں۔ 1 تھسلنیکیوں 4/14-16

(2) مسیحی جو زندہ ہوں گے وہ تبدیل ہو جائیں گے اور وہ بھی شامل ہونگے۔ 1 تھسلنیکیوں 4/17

1 کرنتھیوں 15/51-52

(3) پرانے عہدنامے کے بزرگ ایوب 19/25 اعمال 24/14-15

یسوع کا انجیلی بیان ان واقعہ جات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ متی 8/11 متی 16/27
لوقا 14/14

(c) جو اُس وقت اس قیامت میں اٹھائے جائیں گے وہ جلال پائیں گے۔ اور یہ فنا کا بدن مسیح جیسا ہو جائے گا۔ یوحنا 3/2
1 کرنتھیوں 15/51-54

(1) اور دوبارہ اٹھایا گیا بدن ایسا ہوگا۔

- فنا ناپذیر
- جلالی
- قوت والا
- روحانی
- دائمی

(1 کرنتھیوں 15/42-44,49-54)

(2) اس ہزار سالہ عرصہ میں مسیح یسوع کی سلطنت ہوگی۔ مکاشفہ 20/4-6

5.3.2 دوسری قیامت

(a). دوسری قیامت اس ہزار سالہ عرصے کے اختتام پر ہوگی۔ مکاشفہ 20/6-13

(b) یہ قیامت سزا کے لیے ہوگی۔ دانیل 12/2 یوحنا 5/29

اس قیامت میں درجہ ذیل شامل ہونگے۔

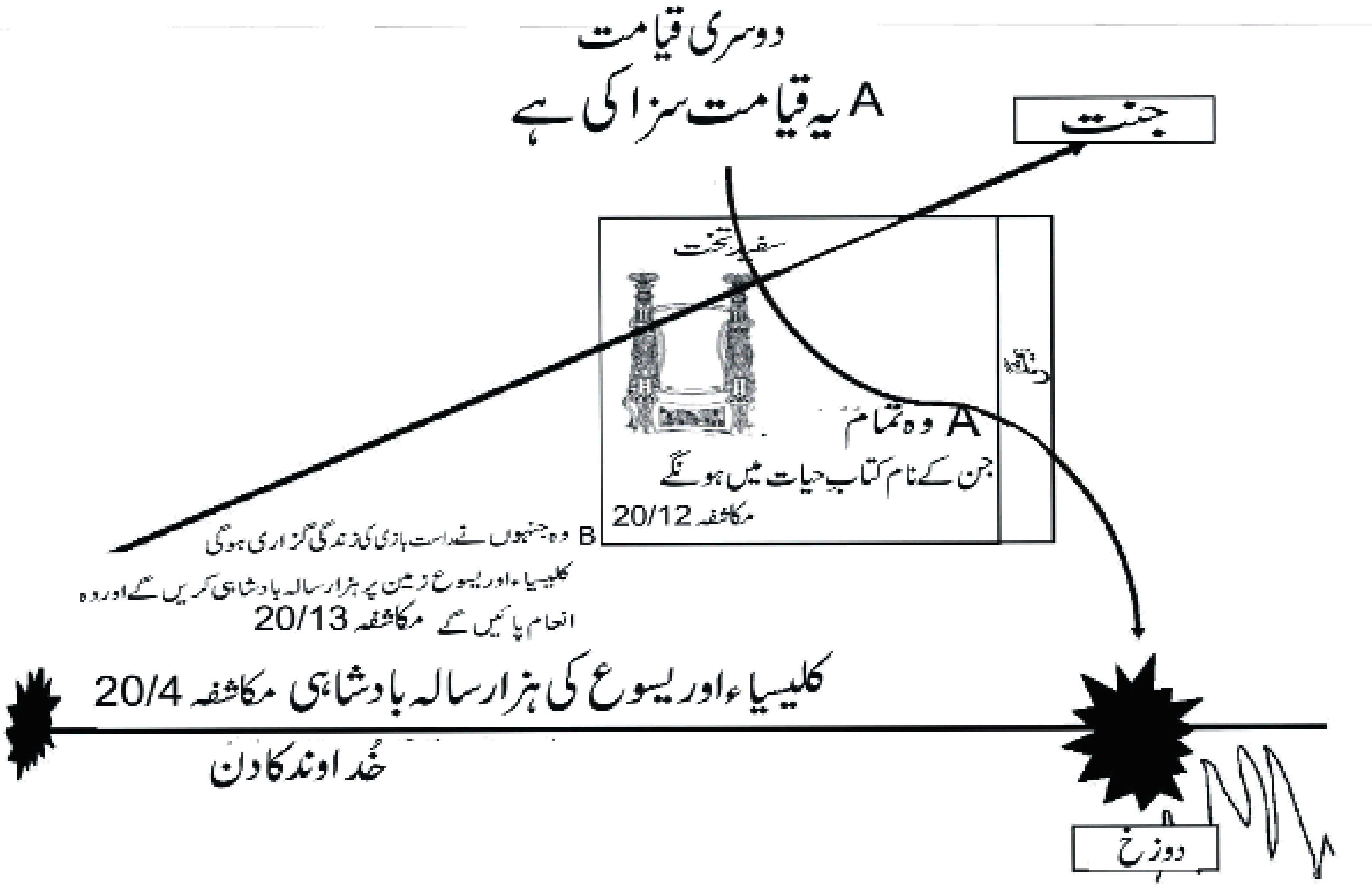

(1) وہ تمام جن کے نام کتابِ حیات میں نہ لکھے ہونگے۔ مکاشفہ 20/15

(2) جو ہزار سالہ عرصہ میں شامل ہونگے اور راست باز ہونگے۔ مناسب جزا حاصل کریں گے۔ مکاشفہ 20/13

(3) اس قیامت کے بعد اور اس سے منسلک دائمی عدالت، اور پھر اسکی بادشاہی ہوگی۔ مکاشفہ 22/11-14

نتیجہ اور خلاصہ:

(A) یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کا یقین ایمانداروں کے جذبے کو ابھارتا ہے کہ وہ اسکی زمینی زندگی اور تعلیمات کا بغور مطالعہ کریں۔

(B) ایمانداروں کی روحانی قیامت ان کی زندگی کے اندر ایک زندگی اور امید لاتی ہے۔ اور اس سے انکو وہ توانائی ملتی ہے جو انکو مسلح کرتی ہے جس سے وہ آنے والی جلالی زندگی کی رویا پاتے ہیں کہ وہ مسیح کو دیکھیں۔

(C) پہلی اور دوسری قیامت کا علم، انعام اور عدالت اس بات سے جڑے ہوئے ہیں کہ کلام کو بغور سنیں، پڑھیں اور عمل کریں۔

یوحنا 14/19-24

ہزار سالہ عرصہ میں

خُدا کی آگ

مسیح ایک ہزار سالہ عرصہ کیلئیے دُنیا پر حکومت کرنے آئے گا

متی 25/31-32

مکاشفہ 21/1-37

سات نئی چیزیں
پھر وہ سات نہیں

مکاشفہ 20/10-15
2 پطرس 3/7-13
نیا آسمان

تب شیطان اس وقت کیلئیے باندھا جائے گا

آخر وقت میں وہ آزاد کی جائےگا
شیطان پھر جائے گا اور قوموں کو ورغلائے گا
مکاشفہ 20/7-9

آٹھواں دن

(6) **آخری عدالت:** پڑھیے عبرانیوں 6/1-2

(A) یہاں یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ ہم لفظ آخری عدالت کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ آخری کے لیے یونانی لفظ (AIONIOS) استعمال ہوا ہے۔ اسکے تمام معنی آخرت سے متعلقہ ہیں۔ اس سے مراد ایسی عدالت ہے جس میں اپیل نہ ہو۔

(B) خدا کا کلام کئی عدالتوں کے بارے میں بیان کرتا ہے ہمیں اپنے مقاصد کے لیے تمام کا جائزہ لینا ہوگا۔

(a) گناہ کی عدالت

(b) قوموں کی عدالت

(c) بزرگوں کی عدالت

(d) گناہگاروں کی عدالت

6.1 **گناہ کی عدالت**

6.1.1 یہاں کبھی کبھار یہ دلیل دی جاتی ہے کہ خدا انسان کی عدالت کے معاملے میں انصاف نہیں کرتا جو انسان کے گناہ کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ خدا ہمیں نافرمانی کی روح کی صلاحیت کے بغیر بھی پیدا کرسکتا تھا۔

(a) ایک آدمی میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ خدا کی پاکیزگی اور راستبازی ہمیں مشینی آدمی یا روبوٹ کی دوڑ سے نکالنا چاہتی ہے۔ جو زندگی اور راستبازی کے معاملے میں اپنی مرضی پر انحصار نہیں کرتا۔

(b) یہ بحث غیر مناسب لگتی ہے اور یہ خیال بھی پیش کیا جاتا ہے کہ خداوند ان لوگوں کو نجات دینا چاہتا ہے جن کو اُس نے نجات کے لیے چُنا ہے۔ جو مسیح یسوع میں ہیں۔ (یوحنا 3/16)، (یوحنا 14/6)

6.1.2 خدا نے آدم کی نافرمانی کے فوراً بعد گناہ کی عدالت کا منصوبہ بنایا اور موسیٰ کو شریعت دو وجوہات کی بنا پر دی۔

(a) عارضی طور پر گناہ کو ڈھانپنے کے لیے۔ عبرانیوں 8/13

(b) اپنے لوگوں کو تیار کرنے کے لیے کہ وہ اس مسلے کا درست اور مکمل حل حاصل کریں۔ گلتیوں 2/22-24 اور اس مسلے کا حل اور نجات یسوع مسیح کی موت میں پوشیدہ ہے۔ گلتیوں 4/4-5

6.1.3 خدا کی عدالت جو گناہ پر ہے جو بڑا عرصہ پہلے ہو چکی ہے۔ جس کا جرمانہ یا سزا موت ہے۔ پیدائش 2/17 حزقی ایل 18/4 رومیوں 3/23

نجات کا صرف ایک ہی راستہ جو کہ مسیح کے نجات بخش کام ہیں۔ رومیوں 6/23

6.1.4 جب ایک شخص اپنے گناہ گار ہونے کا احساس اور اعتراف کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے۔ وہ اپنی عدالت کرتا ہے اور مسیح میں شامل ہونے کی یقین دہانی کرتا ہے۔ یوحنا 6/37-38

جو مسیح یسوع میں ہے اسکی زندگی میں پھر گناہ کا سوال ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا ہے۔ رومیوں 8/1-2 یوحنا 5/24

کیونکہ ایک سچے مسیحی کے لیے گناہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

6.2 قوموں کی عدالت:

6.2.1 یہ عدالت مسیح کی آمد پر ہو گی جب ہو ہزار سالہ بادشاہی کے لیے آئے گا۔ متی 25/31-32

6.2.2 یہ یہوسفط کی وادی میں واقع ہو گا۔ یوئیل 3/1-2,11-12

(a) قوموں کی عدالت قوموں کے طور پر ہو گی۔ انکا اسرائیل کے ساتھ سلوک بھی مدِ نظر رکھا جائے گا۔ اسکے ساتھ مسیحیوں کے ساتھ سلوک کو بھی یاد رکھا جائے گا۔ متی 25/40-45

(b) مزید مطالعہ کے لیے متی 25/31-46

(c) اُس وقت آخری جنگ ہوگی۔(Armageddon) مکاشفہ 16/13-21

،مکاشفہ 19/11-16 ،زکریا 14/1-3

6.2.3 اس عدالت کے بعد مسیح ان پر حکومت کرے گا۔1 کرنتھیوں 15/25 ،یسعیاہ 2/1-4 ،میکاہ 4/1-4

6.2.4 اُس وقت اسرائیل کی بھی عدالت ہوگی۔ حزقی ایل 20/30-38

(a) قوم بنی اسرائیل تمام یہودی (یہودہ) سمیت کئی صدیوں تک الٰہی عدالت کے تحت رہی ہے۔بائبل اس حقیقت کی گواہی دیتی ہےاور موجودہ تاریخ بھی بتاتی ہے کہ اس نے کتنے بدترین سلوک کا سامنا کیا ہے۔بہت سے اسرائیلی مسیح کی آمد پر اُسے قبول کر لیں گے۔ زکریا 12/10 ،زکریا 13/1,6,9

اگرچہ اس بات کا اس مطالعہ سے تعلق نہیں ہے لیکن بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یہودہ اور اسرائیل پاک زمین پر اکٹھے ہونگے اور ہزار سالہ عرصہ میں قوم کی نمائندگی بھی کریں گے۔ حزقی ایل 37

6.3 بزرگوں کی عدالت:

رومیوں 14/10 میں یسوع مسیح کے تختِ عدالت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔2 کرنتھیوں 5/10 یونانی میں لفظ (BEMA) استعمال ہوا ہے۔جس کو یونانی تقریر یا بیان کرنے کے لیے استعمال

کرتے تھے۔بعد میں یہ لفظ شروعاتی عدالتوں میں استعمال ہوتا رہا ہے۔اور یہ خاص طور پر مدعا علیہ اور مدعی کے لیے استعمال ہوا ہے۔چونکہ یہ ایک پلیٹ فارم پر استعمال ہوتا ہے جس میں تخت یا کرسی

بھی ہوتی تھی۔اور کبھی کبھار تخت ہوتا تھا۔رومی اسکے لیے مناسب جگہ کا انتخاب کرتے تھے تا کہ وہ جج یا حاکم کے لیے استعمال ہو سکے۔اوپر دیئے گئے حوالوں میں پولوس رسول اس رواج کو اپناتے

ہوئے ایسی عدالت کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں۔جس میں مسیحی رعایا اور یسوع مسیح کے سامنے ہوں۔

6.3.2 رومیوں 14/10 میں پولوس مسیحیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ ایک دوسرے کی عدالت نہ کریں کیونکہ ہم سب کی عدالت ہوگی ۔2 کرنتھیوں 5/10 میں وہ اس خیال کی مذید وضاحت کرتے ہیں

کہ مسیحیوں کو ہر بات کا حساب دینا ہوگا۔ ہر اس برائی اور اچھائی کا جو اس زندگی میں کی ہوں۔

(1) یہ صرف ان چیزوں سے متعلق ہے جن کی توبہ نہ ہو اور جو یسوع کے خون کے نیچے نہ لائی گئی ہو۔ 1 یوحنا 1/9

،یرمیاہ 3/33-34 ،عبرانیوں 8/8-12

،عبرانیوں 10/16-17 جن چیزوں کا ایمان سے کوئی تعلق نہیں اور جو جسم کے کام ہیں۔ رومیوں 14/23

(2) ان کاموں کا حساب جو ہم نے یسوع کے لیے کیے ہوں۔

6.3.3 پولوس رسول یہاں وضاحت کرتے ہیں کہ مسیحیوں کو سزا یا جزا ملے گی انکی خصوصیت کی وجہ سے یا انکی کوششوں کی وجہ سے جو انہوں نے مسیحیت کی بنیاد رکھنے کے لیے کی ہوں۔

1 کرنتھوں 3/8-15

6.3.4 ایمانداروں کے مسیحی چال چلن کے ذریعے تین طریقوں سے عدالت ہو گی۔

(a) گناہگار کے طور پر: یہ ماضی میں تھا۔

(b) بیٹے ہونے کے لحاظ سے یہ موجودہ زندگی میں ہے۔

خدا اپنے بچوں کے ساتھ اس طرح سے پیش آتا ہے۔ کہ جہاں کہیں وہ محسوس کرتا ہے وہ انکو سزا ابھی دیتا ہے۔ عبرانیوں 12/3-11

(c) خادم کے طور پر جب ہماری عدالت ہو گی تو وہ تختِ عدالت پر ہماری عدالت کرے گا۔ تو ہماری چوپا نیت کو بھی جانچا جائے گا۔ اور ہماری صلاحیت کو بھی جو اسی نے ہمیں دی ہو پرکھا جائے گا۔

6.4 گناہگاروں کی عدالت:

6.4.1 یہ ایک عظیم سفید تخت ہے جو اسکی عدالت کا ہے۔ مکاشفہ 20/5-11,15 ، دانیل 7/9-10

یہ دوسری عدالت کے بعد ہو گا جو پہلی قیامت میں زندہ نہ ہوئے ہوں گے انکی عدالت ہو گی۔ مثال کے طور پر تمام غیر ایماندار آدم کی پیدائش سے لیکر مسیح کی دوسری آمد تک جو زندہ یا مر چکے ہونگے ہونگے۔ (ہزار سالہ عرصہ میں)

6.4.2 عدالت کے لیے انکی نیکیوں کو نہ دیکھا جائے گا کیونکہ جن کی عدالت ہو رہی ہو گی خدا انکو پہلے ہی جانتا ہو گا۔ انکو دو گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

(a) وہ جن کے نام کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہونگے۔

(b) وہ جن کے نام کتابِ حیات میں نہ ملیں گے۔

6.4.3 یہ عدالت خدا کے طے شدہ منصوبہ کے مطابق ہو گی۔ اعمال 17/30-31 ، اعمال 24/25

،عبرانیوں 9/27 ،عبرانیوں 10/26-27

6.4.4 یہ آخری عدالت ہو گی۔ یوحنا 5/9 ، 2 پطرس 2/9

مکمل انصاف ہو گا۔ یوحنا 5/30 ، رومیوں 2/5-6

،1 تمتھیس 5/24-25

خلاصہ:

بائبل کے حوالوں سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہم اسکے آرام میں داخل ہونگے اور بنی نوع انسان کا انصاف ہر طرح سے ہوگا۔

نتیجہ:

(A) جو سچے اور ایماندار ہونگے انکو عدالت کا خوف نہ ہوگا۔ کیونکہ سارے گناہوں کی معافی ہو چکی ہوگی اور انکا دوبارہ کبھی ذکر نہ ہوگا۔

(B) نجات یسوع مسیح میں سے ہے اور یہ خدا کی مرضی ہے جو پوری ہوگی۔ یوحنا 6/37-40

(C) عدالت کا کام ابنِ آدم کے حوالے ہوگا جو آدمی کے دلوں کو جانتا ہے۔ عبرانیوں 4/14-16

، یوحنا 5/26-27

بنیادی عقائد کے لیے آخری الفاظ:

(1) جو خدا کے بیٹے اور بیٹیاں جنہوں نے ان عقائد کو پڑھا ہے انکے لیے بہتر ہوگا کہ وہ پولوس کے الفاظ پڑھیں جو کلسیوں 2/6-9

(2) زندگی میں مزید بہتری کے لیے اور خدا کو جاننے کے لیے 2 پطرس 1/2-11

(3) دیئے گئے نوٹس نے آپکو بنیادی عقائد کی گہرائی کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ بائبل ان کے بارے میں کیا کہتی ہے تا کہ آپ اپنی باقی زندگی میں۔ مزید مطالعہ کے لیے ہمت پا سکیں۔

امتحانی موازنہ کیلئے ضرورت

امتحانی پرچہ۔ میں کئی چوائس سوالات دیے گئے ہیں، اور ان کو مکمل کرنا ہے۔

دیا گیا سوال نامہ ہمیں واپس دینا ضروری ہے۔

برائے مہربانی اپنی دی گئی جوابی کاپی پر سوال حل کریں

برائے مہربانی اپنے جوابی کاپی پر حرف X سے جواب کی نشاندہی کریں

برائے مہربانی A,B,C,D یا E

A صحیح کیلئے، اور B غلط

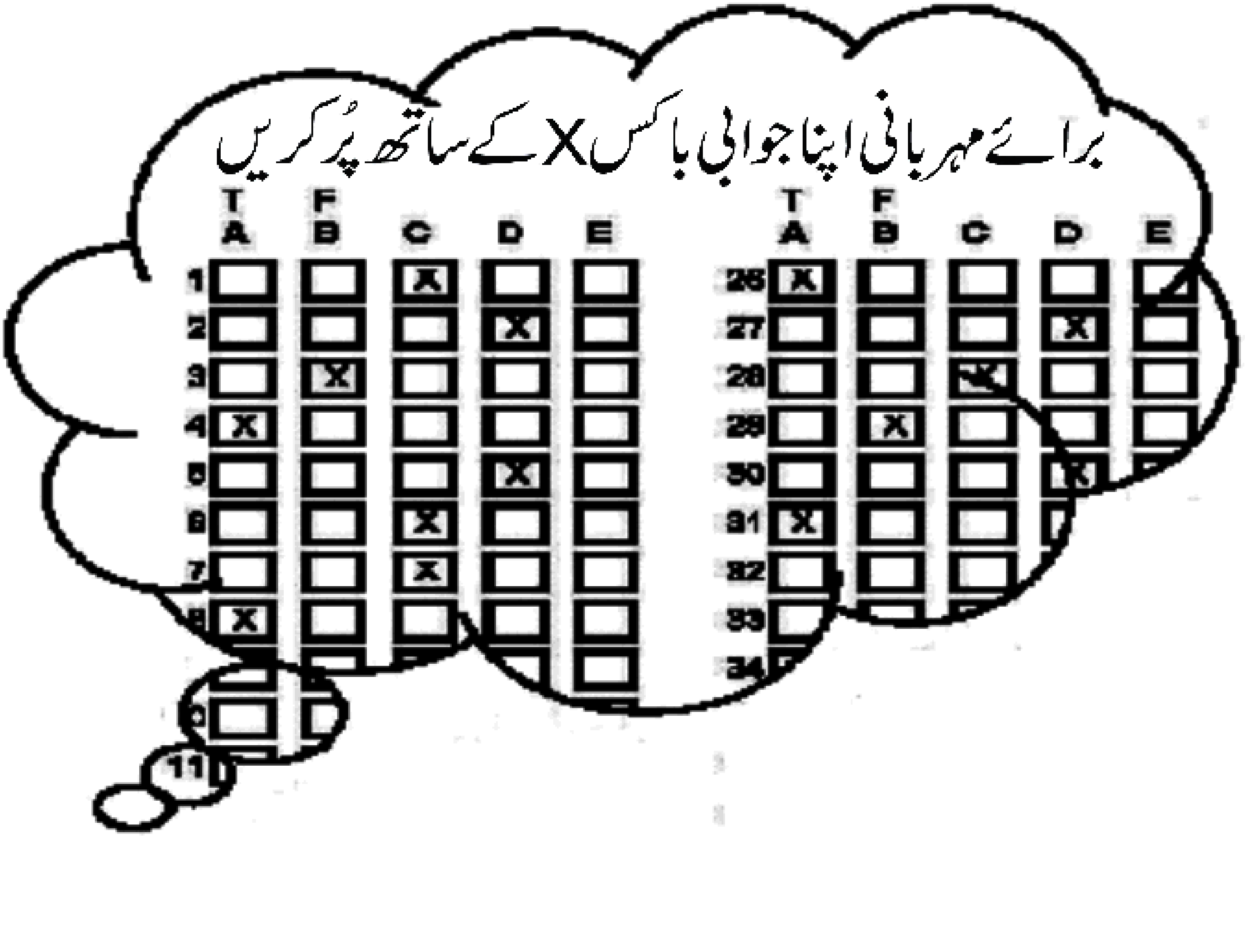

موازنہ کی شیٹ

یہ شیٹ موازنہ اور ریکارڈ کیلئے ہمارے دفتر بھیجنا ضروری ہے۔

ٹریل بلیزر

ٹونی سمیٹس بائبل کالج

جوابی موازنہ کی شیٹ

مضمون کا نام ________________________ تاریخ ____________

کیمپس کا نام ____

طالبِ علم کا نام ____

طالبِ علم کا پتہ ____

برائے مہربانی اپنا جوابی باکس x کے ساتھ پُر کریں اگر آپ سے غلطی ہو جائے تو باکس پر کاٹا لگائیں

	T A	F B	C	D	E		T A	F B	C	D	E		T A	F B	C	D	E		T A	F B	C	D	E
1	☐	☐	☐	☐	☐	26	☐	☐	☐	☐	☐	51	☐	☐	☐	☐	☐	76	☐	☐	☐	☐	☐
2	☐	☐	☐	☐	☐	27	☐	☐	☐	☐	☐	52	☐	☐	☐	☐	☐	77	☐	☐	☐	☐	☐
3	☐	☐	☐	☐	☐	28	☐	☐	☐	☐	☐	53	☐	☐	☐	☐	☐	78	☐	☐	☐	☐	☐
4	☐	☐	☐	☐	☐	29	☐	☐	☐	☐	☐	54	☐	☐	☐	☐	☐	79	☐	☐	☐	☐	☐
5	☐	☐	☐	☐	☐	30	☐	☐	☐	☐	☐	55	☐	☐	☐	☐	☐	80	☐	☐	☐	☐	☐
6	☐	☐	☐	☐	☐	31	☐	☐	☐	☐	☐	56	☐	☐	☐	☐	☐	81	☐	☐	☐	☐	☐
7	☐	☐	☐	☐	☐	32	☐	☐	☐	☐	☐	57	☐	☐	☐	☐	☐	82	☐	☐	☐	☐	☐
8	☐	☐	☐	☐	☐	33	☐	☐	☐	☐	☐	58	☐	☐	☐	☐	☐	83	☐	☐	☐	☐	☐
9	☐	☐	☐	☐	☐	34	☐	☐	☐	☐	☐	59	☐	☐	☐	☐	☐	84	☐	☐	☐	☐	☐
10	☐	☐	☐	☐	☐	35	☐	☐	☐	☐	☐	60	☐	☐	☐	☐	☐	85	☐	☐	☐	☐	☐
11	☐	☐	☐	☐	☐	36	☐	☐	☐	☐	☐	61	☐	☐	☐	☐	☐	86	☐	☐	☐	☐	☐
12	☐	☐	☐	☐	☐	37	☐	☐	☐	☐	☐	62	☐	☐	☐	☐	☐	87	☐	☐	☐	☐	☐
13	☐	☐	☐	☐	☐	38	☐	☐	☐	☐	☐	63	☐	☐	☐	☐	☐	88	☐	☐	☐	☐	☐
14	☐	☐	☐	☐	☐	39	☐	☐	☐	☐	☐	64	☐	☐	☐	☐	☐	89	☐	☐	☐	☐	☐
15	☐	☐	☐	☐	☐	40	☐	☐	☐	☐	☐	65	☐	☐	☐	☐	☐	90	☐	☐	☐	☐	☐
16	☐	☐	☐	☐	☐	41	☐	☐	☐	☐	☐	66	☐	☐	☐	☐	☐	91	☐	☐	☐	☐	☐
17	☐	☐	☐	☐	☐	42	☐	☐	☐	☐	☐	67	☐	☐	☐	☐	☐	92	☐	☐	☐	☐	☐
18	☐	☐	☐	☐	☐	43	☐	☐	☐	☐	☐	68	☐	☐	☐	☐	☐	93	☐	☐	☐	☐	☐
19	☐	☐	☐	☐	☐	44	☐	☐	☐	☐	☐	69	☐	☐	☐	☐	☐	94	☐	☐	☐	☐	☐
20	☐	☐	☐	☐	☐	45	☐	☐	☐	☐	☐	70	☐	☐	☐	☐	☐	95	☐	☐	☐	☐	☐
21	☐	☐	☐	☐	☐	46	☐	☐	☐	☐	☐	71	☐	☐	☐	☐	☐	96	☐	☐	☐	☐	☐
22	☐	☐	☐	☐	☐	47	☐	☐	☐	☐	☐	72	☐	☐	☐	☐	☐	97	☐	☐	☐	☐	☐
23	☐	☐	☐	☐	☐	48	☐	☐	☐	☐	☐	73	☐	☐	☐	☐	☐	98	☐	☐	☐	☐	☐
24	☐	☐	☐	☐	☐	49	☐	☐	☐	☐	☐	74	☐	☐	☐	☐	☐	99	☐	☐	☐	☐	☐
25	☐	☐	☐	☐	☐	50	☐	☐	☐	☐	☐	75	☐	☐	☐	☐	☐	100	☐	☐	☐	☐	☐

Total answer: ________ Marked By ____________________

Total Incorrect answers ________ Date ____________________

سوال نامہ

ان کے لیے کون سی موت ہے جو مُردہ کاموں سے جُڑے ہوئے ہیں۔

1۔وہ تکفین کرنے والے ہیں۔یسوع نے کہا کہ مُردوں کو ان کے مُردے دفن کرنے دو۔(صیح/غلط)

2۔روحانی موت،اگرچہ وہ زندہ ہوتے ہیں مگر وہ خدا سے دور ہوتے ہیں۔(صیح/غلط)

3۔وہ خدا کو اپنے اچھے ہونے کی وجہ سے خدا کو خوش کرتے ہیں(صیح/غلط)

4۔یہ ہماری روحانی موت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔کیونکہ یہ خدا سے دوری ہے۔(صیح/غلط)

5۔جسمانی موت۔وہ اُمید کرتے ہیں کہ جسم کی ذلت سے وہ خدا کی حمایت حاصل کریں گے(صیح/غلط)

بائبل میں توبہ کا کیا تصور ہے؟

6۔توبہ کا مطلب،نئی کونپل کی طرف بڑھنا،یہ خدا کو خوش کرنے ایک بہترین قدم ہے۔(صیح/غلط)

7۔توبہ ایسے ہے جیسے کنارہ،اس میں اپنے گناہ پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہیں(صیح/غلط)

8۔توبہ کا مطلب اپنے پرانے کاموں کی طرف نظر دوڑاھنا ہے۔اور اپنے ذہن کو بدلتے ہوئے۔اُن چیزوں سے نفرت کرنا جن سے آپ محبت کرتے تھے۔اور محبت کرنا اُن چیزوں سے جن سے آپ نفرت کرتے تھے۔اور اپنے گناہوں سے دور بھاگنا۔(صیح/غلط)

9۔توبہ مطلب مذہب کو حاصل کرنا،اور دوسروں اس کی تلقین کرنا۔(صیح/غلط)

10۔جب آپ ایک بار توبہ کر لیں پھر آپ کو ضرورن نہیں کہ یہ دوبارہ کریں(صیح/غلط)

سب سے اہم وجہ کیا ہے کہ ایک گناہگار کو توبہ کرنی چاہیے

11۔یہ نجات کیلئے ضروری ہے۔کوئی توبہ کے بغیر بچ نہیں سکتا۔(صیح/غلط)

12۔یہ تمام مذاہب کا عنصر ہے۔اس لیئے لوگ اپنے بدن کو تکلیف دیتے ہیں تا کہ وہ اپنے دیوتاؤں کے سامنے صیح معنوں میں کھڑے ہوں۔(صیح/غلط)

13۔جب تم بپتسمہ لو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ توبہ کر چکے ہیں۔(صیح/غلط)

14۔آپ کے لئے ضروری ہے کہ افسردہ اپنے گناہوں پر۔یہ آپ کے دل کو بھر دے گا۔(صیح/غلط)

15۔بُرے ہونے کا احساس آپ کو مذہبی بناتا ہے۔(صیح/غلط)

بائبل کے کون سے حوالہ جات توبہ کا بیان کرتے ہیں؟

16۔یوحنا بپتسمہ دینے والا اس پر زور دیتا ہے۔متی 3/1-2,7-9۔(صیح/غلط)

17۔یسوع نے کہا ہمیں توبہ کرنی چاہیے۔مرقس 1/15 لوقا 5-13/3۔(صحیح/غلط)

18۔حننیاہ اور سفیرا نے اعمال میں توبہ کی۔اعمال 5۔(صحیح/غلط)

19۔پطرس علان کرتے ہیں کہ یہ ضروری ہے۔اعمال 2/38 (صحیح/غلط)

20۔باپ کی بھی یہی مرضی ہے۔2 پطرس 3/9۔(صحیح/غلط)

تین طریقوں سے ایک آدمی توبہ کر سکتا ہے۔

21۔اپنے آپ کو خداوند کے لوگوں سے جیسا بنا کر۔(صحیح/غلط)

22۔کلام کی تبلیغ سے۔ (صحیح/غلط)

23۔کسی کی بیوی یا شوہر کو تکلیف دے کر۔(صحیح/غلط)

24۔خدا کے محبت کرنے والوں پر الزام لگا کر۔(صحیح/غلط)

25۔محبت اور شریفانہ طریقے سے انتظامی معاملہ جات کو خداوند کا خادم ہونے کی حیثیت درست کرنے سے۔(صحیح/غلط)

بائبل کی کونسی کتاب یہ بیان کرتی ہے کہ کوئی چیز اتنی حقیقی نہیں کہ جتنی کہ روح میں ہوتی ہے۔

26۔ایمان امید کی ہوئی اندیکھی چیزوں کا یقین ہے۔عبرانیوں 11/1۔(صحیح / غلط)

27۔جب تک تم نشانیاں اور عجیب کام نہ دیکھو یقین نہ کرو گے۔یوحنا 4/48۔(صحیح / غلط)

28۔میں یقین رکھتا ہوں کہ

29۔جب تک میں اس کے ہاتھوں کیلوں کے نشانوں کو نہ دیکھ لوں یقین نہ کروں گا۔یوحنا 20/25۔(صحیح / غلط)

30۔خدا معاف کرتا ہے اور مجھے اسے جلال دینا چاہیے کیونکہ خداوند یسوع مسیح کی صلیب کے بغیر نجات نہیں۔گلتیوں 6/14۔(صحیح / غلط

کونسا صحیفہ بتاتا ہے کہ ایک آدمی میں ایمان کیسے آتا ہے؟

31۔شمعون ایمان لایا جب اس نے نشانیاں اور معجزات دیکھے۔اعمال 8/13۔(صحیح / غلط)

32۔اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو تو تم اس پہاڑ سے کہو گے کہ اس جگہ سے اکھڑ جا اور سمندر میں جا تو وہ تماری مانے گا۔متی 17/20۔(صحیح / غلط)

33۔اب ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے۔رومیوں 10/17۔(صحیح / غلط)

34۔تیمتھیس میں ایمان تھا اس لیئے اس کی یونیکے اور اس کی نانی لوئیس نے اسے سکھایا۔2 تیمتھیس 1/5۔(صحیح / غلط)

35۔پطرس ایمان لایا جب اس نے مچھلی پکڑنے کا معجزہ دیکھا۔لوقا۔5/8-9

کون سے حوالے میں یسوع کو کلام کہا گیا ہے اور اس کے لیئے کونسا یونانی لفظ استعمال ہوا ہے۔

36۔رومیوں 10/17 میں آیا ہے کہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام (LOGO) سے (صحیح / غلط)

37۔رومیوں 10/17 میں آیا ہے کہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام (REHMA) سے (صحیح / غلط)

38۔1 پہلا پطرس 1/23 میں آیا ہے خدا کا کلام (LOGOS) زندہ ہے اور ہمیشہ رہتا ہے۔(صحیح / غلط)

39۔یوحنا 1/1 آیا ہے کہ ابتدا میں کلام (REHMA) تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔(صحیح / غلط)

40۔یوحنا 1/1 آیا ہے کہ ابتدا میں کلام (LOGOS) تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔(صحیح / غلط)

کلام کی کونسی آیت مسیحی ہونے کے نئے تجربے اور نئے رویے کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔

41۔تم جا کر اس کے معنی دریافت کرو کہ میں رحم چاہتا ہوں نہ کہ قربانی ۔کیونکہ میں گناہگاروں کو بلانے آیا ہوں نہ کہ راستبازوں کو۔متی 9/13۔(صحیح / غلط)

42۔کیونکہ اب سے ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانے گے ۔2 کرنتھیوں 5/16۔(صحیح / غلط)

43۔چور نقب لگانے مارنے اور تباہ کرنے کو آتا ہے ۔لیکن میں آیا ہوں کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں ۔یوحنا 10/10۔(صحیح / غلط)

44۔جو مسیح یسوع میں ہے وہ نیا مخلوق ہے۔دیکھو پرانی چیزیں جاتی رہی اور وہ نئی ہو گئیں ،2 کرنتھیوں 5/17 ۔(صحیح / غلط)

45۔خداوند میرا چوپان ہے۔مجھے کمی نہ ہوگی۔زبور 23/1 ۔(صحیح / غلط)

وہ کونسا بپتسمہ ہے جس سے ایک آدمی مسیحی ہوتا ہے۔اور کونسا صحیفہ بتاتا ہے۔؟

46۔کسی کو مسیحی ہونے کے لیئے پانی سے بپتسمہ لینا ہوتا ہے ۔(صحیح / غلط)

47۔کسی کو مسیحی ہونے کے لئے روح القدس کا بپتسمہ لینا ضرور ہے اور نئی زبانیں بولنا بھی ۔اعمال 2/4 ۔(صحیح / غلط)

48۔اس شخص کو ضروری ہے کہ نئی پیدائش کا تجربہ کرے اور مسیح کے بدن میں شامل ہو۔یوحنا 3/3-8 ۔یہ ایک روحانی تجربہ ہے۔(صحیح /غلط)

49۔صرف ایک بپتسمہ ہے افسیوں 4/5۔یہ سوال متعلقہ نہیں (صحیح / غلط)

50۔جب ایک شخص یسوع کو پاتا ہے تو وہ بپتسمہ لے ۔(صحیح / غلط)

ایک آدمی کو بپتسمہ لینے کے لیئے تین تجربات سے گزرنا ہوتا ہے؟

51۔وہ اپنے کاموں سے بتاتا ہے کہ وہ ایک مسیحی زندگی گزار رہا ہے۔(صحیح / غلط)

52۔اس مُردہ کاموں سے توبہ کرنی ہوتی ہے۔ (صحیح / غلط)

53۔اسے خدا پر ایمان کی مشق کرنا ہوتی ہے۔اعمال 8/36-38۔(صحیح / غلط)

54۔اسے ریگولر ہونا ہوتا ہے کلیسیاء میں دعا میں، بائبل سٹڈی میں۔(صحیح / غلط)

55۔نئی پیدائش کے ذریعے اسے مسیح کے بدن میں بپتسمہ لینا ہوتا ہے۔(صحیح / غلط)

عام طور پر تینوں بپتسمہ جات کے لیئے کونسی ترتیب ہے جو کلام میں اعمال 2/38 میں ہے لیکن (ضروری نہیں) کونسا صحیفہ اس کو بیان کرتا ہے؟

56۔(۱)پانی کا بپتسمہ (۲)روح القدس کا بپتسمہ (۳) مسیح کے بدن کا بپتسمہ۔(صحیح / غلط)

57۔(۱)روح القدس کا بپتسمہ (نئی زبانیں بولنا)(۲) مسیح کے بدن میں بپتسمہ (۳)پانی کا بپتسمہ (صحیح / غلط)

58۔بائبل میں کوئی ترتیب نہیں ہے۔(صحیح / غلط)

59۔(۱) مسیح کے بدن میں بپتسمہ (۲)پانی کا بپتسمہ (۳)روح القدس کا بپتسمہ (صحیح / غلط)

60۔(۱)پانی کا بپتسمہ (۲)(۳) مسیح کے بدن میں بپتسمہ روح القدس کا بپتسمہ (صحیح / غلط)

کسی پر ہاتھ رکھنے کے تین مقاصد کیا ہیں؟

61۔صرف ایک ہی مقصد ہے کہ بیماروں کو شفا دی جائے۔(صحیح / غلط)

62۔پرانے عہدنامے میں کسی کی پہچان کے لیئے قربانی کیلئے متبادل کے ساتھ۔نئے عہدنامے میں ایماندار کی جگہ پر یسوع نمائندگی کرتا ہے یہ بات ثابت کرتی ہے کہ یہ شخص مسیح ہے۔(صحیح / غلط)

63۔کسی پر ہاتھ رکھنا کوئی نیا اطلاق نہیں، یہ صرف اسرائیل کیلئے تھا اور کلیسیاء کی بنیاد کے واسطے۔یہ ختم ہو گیا رسولوں کے بعد۔(صحیح / غلط)

64۔یہ عطا کیلئے تھا، روحانی اور خدماتی انعامات کی عطا کے لئے۔اور کبھی یہ روح القدس کی عطا کیلئے تھا۔(صحیح / غلط)

65۔یہ مخصوصیت کیلئے۔ڈیکن کی مخصوصیت کے لیئے۔مشنریوں کو بھجنے کے واسطے۔روحانی انعامات حکمت اور اختیار کے واسطے۔(صحیح / غلط)

پولوس نے تیمتھیس کو لوگوں پر ہاتھ رکھنے میں جلدی کرنے سے کیوں منع کیا۔1 تیمتھیس 5/22

66۔تیمتھیس بڑے غصے والا شخص تھا اسلیے پولوس نے اسے کسی پر ہاتھ رکھنے کے معاملے میں صبر سے کام لینے کو کہا۔(صحیح / غلط)

67۔پولوس نے اسے کسی پر ہاتھ رکھنے کے لیے محتاط کیا تا کہ کوئی نابالغ مسیحی ان خصوصیات کا حامل ہو کر فخر نہ کرے۔(صحیح / غلط)

68۔ تمتھیس کو اس شخص کے بارے میں جاننا چاہیے کہ وہ پاکیزہ زندگی گزار رہا ہے تا کہ اسکی مخصوصیت کی جائے۔(صحیح / غلط)

69۔ اگر وہ کسی نا بالغ مسیحی پر ہاتھ رکھے گا تو وہ اسکے گناہوں میں شریک ہوگا۔(صحیح / غلط)

70۔ تمتھیس کو اس بارے میں محتاط ہونا چاہیے کہ کوئی شخص انتہا پسند ہو۔(صحیح / غلط)

صدوقیوں اور فریسیوں کے قوانین میں کیا فرق ہے؟(صحیح / غلط)؟

71۔ ان دونوں میں کوئی خاص فرق نہیں۔ دونوں ہی یسوع مسیح اور ابتدائی کلیساء کے خلاف تھے۔(صحیح / غلط)

72۔ فریسی موت کی قیامت پر یقین نہیں رکھتے تھے، جبکہ صدوقی رکھتے تھے۔(صحیح / غلط)

73۔ فریسی روحانی دنیا، فرشتوں اور مُردوں کی قیامت پر یقین رکھتے ہیں جبکہ صدوقی نہیں۔(صحیح / غلط)

74۔ صدوقی قیامت پر یقین نہیں رکھتے جبکہ فریسی رکھتے ہیں۔(صحیح / غلط)

75۔ یسوع مسیح فریسی تھے اس لیے صدوقیوں نے انکی مخالفت کی۔(صحیح / غلط)

کیا وجہ تھی کہ یسوع موت سے نہ بچ سکے؟

76۔ وہ خدا کا بیٹا تھا اس لیے موت پر اسکا اختیار نہ تھا۔(صحیح / غلط)

77۔ موت کی ایک ہی وجہ ہے اور وہ ہے گناہ۔ یسوع واحد ہے جو گناہ سے مبرا تھا۔(صحیح / غلط)

78۔ یسوع ہمارے گناہوں کے لیے قربان ہوا۔ جب اس نے ہمارے گناہ دھو دیئے تو موت پر اسکا کوئی اختیار نہ رہا۔(صحیح / غلط)

79۔ صلیب کا واقعہ حقیقی نہیں ہے بلکہ ایک کہانی ہے۔ تا کہ ہم ایک نکتے پر پہنچیں۔(صحیح / غلط)

80۔ اسکو روکنے کے لیے پتھر اتنا بڑا نہ تھا۔(صحیح / غلط)

روحانی قیامت کا کیا مطلب ہے؟

81۔ روحانی قیامت کا مطلب یسوع مسیح کی موت ہے۔ جو ایمان رکھتے ہیں کہ ہماری وجہ سے اس پر الزام لگایا گیا۔ اور ہم اسکی قیامت کی وجہ سے روحانی طور پر جی اٹھیں گے اور یہ بپتسمہ سے مشابہہ ہے۔(صحیح / غلط)

82۔ روحانی قیامت تب ہوگی جب ہماری روحیں مرنے کے بعد یسوع کے پاس جائیں گی۔(صحیح / غلط)

83۔ روحانی قیامت اب ہے اور یہاں ہے یہ آخری دن کی قیامت کی طرح نہیں ہے۔(صحیح / غلط)

84۔ روحانی قیامت تب ہوگی جب ہماری روحیں اور جسم ہزار سالہ عرصہ کے بعد اٹھائی جائیں گی۔(صحیح / غلط)

85۔ روحانی قیامت صرف چند لوگوں کے لیے ہوگی جبکہ عام قیامت بہت سارے لوگوں کے لیے ہوگی۔(صحیح / غلط)

کونسی عدالت سچے مسیحیوں پر لاگو نہیں ہوگی؟

86۔تمام بزرگوں کی عدالت ۔(صحیح / غلط)

87۔گناہ کی عدالت ۔(صحیح / غلط)

88۔بدوں کی عدالت ۔(صحیح / غلط)

89۔قوموں کی عدالت ۔(صحیح / غلط)

90۔ہمارے ایمان کی عدالت ۔(صحیح / غلط)

تین طریقے بتائیں جن سے ایمانداروں کی عدالت ہوگی۔

91۔ہماری عدالت گناہ گار کے طور پر ہوگی لیکن جب مسیح ہمارا نجات دہندہ بنے گا تو ہو ہماری عدالت کو سہ لیا۔اور ہمارے تمام گناہ کلوری پر معاف ہوئے ۔(صحیح / غلط)

92۔بیٹے ہونے کے ناطے ہماری کوتاہیوں اور ناکامیوں کی عدالت ہو چکی ہے۔جب وہ سمجھتا ہے ہمیں سزا دیتا ہے۔(صحیح / غلط)

93۔ہمارے پرانے گناہوں کی عدالت وہ چکی۔ہمارے گناہوں کے معاملے میں وہ کفارہ دے چکا۔(صحیح / غلط)

94۔ہماری عدالت خادم کے طور پر ہوگی۔اور مسیح تخت عدالت پر بیٹھ کر فیصلہ دے گا کہ ہم اگر لائق ہیں تو فردوس میں جائیں۔(صحیح / غلط)

95۔ہمارا خادم کے طور پر مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے انصاف ہوگا۔اور ہمارا ایمان دیکھا جائے گا۔یہ عدالت ہمارے انعام کے لیے ہوگا۔(صحیح/ غلط)

ہمیں اس عظیم سفید تختِ عدالت سے بچنے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

96۔خدا کو خوش کرنے کے لیے اچھا کریں۔(صحیح/ غلط)

97۔کلیسا میں جائیں،دہ یکی دیں اور دس حکم مانیں ۔(صحیح/ غلط)

98۔یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں اپنا خداوند اور نجات دہندہ تسلیم کریں۔(صحیح/ غلط)

99۔ جتنے زیادہ لوگوں کو نیکی اور شفقت کی تعلیم دے سکیں دیں ۔(صحیح/ غلط)

100۔اپنی توقع سے زیادہ اچھا کریں۔(صحیح/ غلط)